رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

لاہور پاکستان

یوم جمعہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ؍
سہ ماہی ۶ ؍
ماہوار ۲½ ؍

جلد ۲ | ۲۷ تبلیغ ۱۳۲۷ھش | ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ | ۲۷ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۴۲

مکرم جناب صوفی مطیع الرحمن صاحب کا ورود

مکرم جناب صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی ایم۔ اے مبلغ امریکہ جو دو ہفتہ سے کراچی پہنچے ہوئے ہیں معہ اہل و عیال ۲۸-۲-۴۸ ہفتہ کی شام کو کراچی میل سے یہاں پہنچیں گے۔ احباب ان کے استقبال کے لئے سٹیشن لاہور پر پہنچ جائیں۔

امید نہیں کہ سلامتی کونسل کشمیر کے بارے میں ہندوستان کے مطالبہ کو منظور کرلے

پاکستان آئین ساز کونسل کا اجلاس

کراچی ۲۶ فروری۔ آج پاکستان آئین ساز کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں نمائندگان نے تمیز الدین کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم نے کہا کہ زیادہ بوجھ آپ کے کندھوں پر ہی ہوگا۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ آپ نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دینگے میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کی ہر مرحلہ پر اعانت فرمائے۔ اور کٹھن سے کٹھن کام آسان ہو جائے۔ مجھے امید واثق ہے۔ کہ تمام نمائندگان آپ سے پورا پورا تعاون کرینگے۔ اور ملک کا ہر طبقہ آپ کے کام سے مطمئن ہوگا۔ اس کے جواب میں مسٹر تمیز الدین نے کہا میری جو عزت افزائی کی گئی ہے۔ میں اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور خدا سے دعا کرتا ہوں۔ کہ مجھے صحیح معنوں میں ملک و قوم کی خدمت کرنیکی توفیق آج ہوس میں مسٹر فضل الرحمن وزیر تعلیم کی دو تحریکیں پیش ہوئیں۔ وزیر مالیات غلام محمد نے بھی ایک تحریک پیش کی۔ جنہیں منظور کر لیا گیا۔

ہندوستان امن کونسل کے فیصلہ کو قبول نہیں کر رہا۔

نئی دہلی ۲۶ فروری۔ آج مسٹر آئنگر نے انڈین ورلڈ افیئرز کونسل کے سامنے تقریر کی۔ جس میں امن کونسل پر جنبہ داری کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ اور امریکہ حق و انصاف کو ترک کر کے پاکستان کی غیر ضروری حمایت کر رہے ہیں۔ امریکی نمائندہ نے تو یہاں تک کہہ دیا۔ کہ ایک ایسی غیر جانبدار حکومت قائم کر کے استصواب کرایا جائے۔ جس سے کشمیری باشندوں مہاراجہ کی حکومت کے علاوہ قبائلی بھی رضامند ہوں۔ آپ نے اس تجویز کو لغو قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان امن کونسل کے کسی ایسے فیصلہ کو اپنانے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ جو اس کی خواہشات کے خلاف ہو۔ آخر میں آپنے کہا سردست اس بات کا بہت کم امکان پایا جاتا ہے۔ کہ امن کونسل ہندوستان کے نظریہ سے اتفاق کرے۔

— پشاور ۲۶ فروری فرنٹیئر لیجسلیٹو اسمبلی کا اگلا بجٹ سیشن ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ء سے شروع ہوگا۔ (اپ)

محکمہ ریلوے سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔

ایسے نازک موقعہ پر کارکنوں کا عدم تعاون مناسب نہیں ہے۔

لاہور ۲۶ فروری۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے جنرل مینجر نے ایک صحافتی کانفرنس میں ریلوے کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ تقسیم کے بعد محکمہ کو پناہ گزینوں کے لانے کے لئے غیر معمولی مصارف برداشت کرنے پڑے۔ مزید برآں ہندوستان سے جو کوئلہ حاصل کیا جاتا تھا۔ وہ بھی بہت مہنگا ملتا رہا۔ اس وجہ سے آمدن کا جو ذریعہ تھا وہ بھی بند ہو گیا۔ زائد عملہ جو مشرقی پنجاب سے آیا ہے۔ اس کا بار بھی محکمہ کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ حالانکہ وہ اصلی ضرورت سے زیادہ ہے۔ مگر کوشش کی جا رہی ہے کہ ان کو دوسرے سرکاری و غیر سرکاری محکموں میں منتقل کیا جائے۔ ایسے حالات میں کارکنوں اور مزدوروں کا عدم تعاون اور سٹرائیکیں کرنا سخت افسوسناک ہے۔

شام اور شرق اردن کے عرب نوجوان فلسطین پہنچنے شروع ہو گئے

یروشلم ۲۶ فروری۔ کل رات یہاں اس امر کا انکشاف ہوا کہ فلسطین بھر میں ہزارہا مسلح عربوں نے یہودی قافلوں پر حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ان حملوں کا مقصد یہودیوں کے ذرائع مواصلات کو بے کار کرنا ہے۔ تا انہیں باہر سے مزید کمک اور دیگر سپلائز نہ پہنچ سکیں۔ نیز یہ بھی پتہ چلا ہے۔ کہ شام اور شرق اردن سے فوجی طور پر تربیت یافتہ عرب نوجوان جو ہر طرح سے مسلح ہیں۔ کثرت سے سرحد پار کر کے فلسطین میں داخل ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ گولہ بارود اور دیگر ساز و سامان سے لدی ہوئی سولاریاں شام اور شرق اردن کی جانب سے کل فلسطین داخل ہوئیں۔ ان میں قریباً نو سو عرب نوجوان سوار تھے۔ یہ نوجوان مکمل طور پر تربیت یافتہ ہیں۔ نیز مشین گنوں موٹر توپوں اور بموں وغیرہ سے اچھی طرح آراستہ ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ یہ عرب نوجوان سرحد کے قریب فلسطین کی پہاڑیوں میں جمع ہو رہے ہیں۔ جہاں آجکل عرب نوجوانوں کی ایک نئی فوج تیار کی جا رہی ہے۔ (رائٹر)

— شولاپور ۲۶ فروری۔ شولاپور پولیس نے آج حیدرآباد سٹیٹ ہندو مہاسبھا کمیٹی کے صدر کو گرفتار کر لیا۔

۱۹۴۸ء کا سال بہت پُر از خطر ہے۔

یورپ کے تمام ممالک میں ترکی کو بیرونی خطرہ سب سے زیادہ لاحق ہے۔

استنبول ۲۶ فروری۔ ترکی کے وزیر خارجہ نے کل یہاں پریس نمائندوں کو بتایا کہ ترکی کو آجکل اپنے بجٹ کا نصف حصہ دفاع پر خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔ اور یہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ تمام یورپین ممالک میں ترکی کو بیرونی خطرہ سب سے زیادہ ہے۔ اور اسی وجہ سے وہ ہر دم اپنے بچاؤ اور دفاع کے ذرائع کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے میں مصروف ہے۔ ساتھ ہی اس بات پر زور دیا کہ ترکی کی حکومت کسی کے خلاف بھی جارحانہ لحاظ سے کوئی بُرا ارادہ نہیں رکھتی۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ۱۹۴۸ء کا سال بہت پُر از خطر ہے۔ بڑے بڑے سیاستدانوں کا خیال ہے کہ جنگ چھڑنے کے امکانات بہت کم ہیں ترکی بھی چاہتا ہے کہ اے کاش ان کا قیاس صحیح ثابت ہو۔ برطانیہ تمام مشرقی حکومتوں سے نئے اینگلو ایرانی معاہدے کی روشنی میں معاہدات کرنے کے لئے تیار ہے۔ ترکیہ خود ایک معاہدے کے ذریعہ انگلستان سے وابستہ ہے۔ آپنے کہا اندریں صورت کسی نئے معاہدے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (رائٹر)

جونا گڑھ کا نام نہاد استصواب رائے پاکستان کی اصل شکایات پر اثر انداز نہیں ہو سکتا

— ہندوستان اور پاکستان کے مسئلہ پر امن کونسل میں بحث کا آغاز

لیک سیکس ۲۶ فروری۔ رائٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے۔ کہ جب آج رات امن کونسل میں ہندوستان اور پاکستان کے تنازعات پر بحث ہوگی۔ تو ہندوستان کی طرف سے اس الزام کی پُر زور تردید کی جائیگی کہ جونا گڑھ میں مسلمانوں کے ساتھ ناروا سلوک کیا گیا تھا۔ مسٹر ایم۔ اے کے ولادی جو ہندوستان کی طرف سے پیش ہونگے۔ خیال ہے تین باتیں کونسل کے سامنے رکھیں گے۔

اول۔ ہندوستان کے پاس اس امر کا کافی ثبوت موجود ہے کہ جونا گڑھ میں مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا گیا تھا۔ اور یہ کہ پاکستان نے الزامات میں بہت مبالغہ سے کام لیا ہے۔

دوم جن حالات میں جونا گڑھ کی ریاست کا ہندوستان کے ساتھ الحاق ہوا ہے۔ وہ اس سے بالکل مختلف ہیں۔ جو پاکستانی وفد کے لیڈر نے پیش کئے ہیں (باقی صہ ۲ کالم ۱)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

بقیہ صفحہ اول

سوم - جوناگڑھ میں حال ہی میں جو استصواب رائے کیا گیا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ریاست کی زبردست اکثریت انڈین یونین کے ساتھ الحاق کے حق میں ہے۔ لیکن اگر کونسل نے ایک اور استصواب رائے کرانے کا فیصلہ کیا۔ تو ہندوستان کو اس میں بھی کوئی عذر نہ ہوگا۔

رائیٹر کا خیال ہے کہ مسٹر ویلاڈی کے بعد سر محمد ظفر اللہ خان تقریر کریں گے۔ اور اس بات پر زور دیں گے کہ جوناگڑھ کے موجودہ استصواب رائے سے پاکستان کی اصل شکایت میں کوئی فرق نہیں پڑا ہے۔ وہ اپنی جگہ بدستور قائم ہے۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے۔ کہ ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر گوپال سوامی آئنگر جلد ہی واپس یہاں پہنچ جائیں گے۔ اس بات کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کہ اگلے ہفتے کونسل میں کشمیر کا مسئلہ پھر زیر بحث آئے گا۔ (رائیٹر)

حکومت مدراس کا بجٹ بابت ۴۹-۱۹۴۸ء

مدراس ۲۶ فروری۔ کل مدراس لیجسلیٹو اسمبلی میں مسٹر گوپال ریڈی وزیر خزانہ نے ۴۹-۱۹۴۸ء کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ میں ستر ہزار چھ سو روپے کی بچت دکھائی گئی تھی۔ کل آمد کا تخمینہ ۵۵۹۴ کروڑ دکھایا گیا ہے۔ برخلاف اس کے اخراجات کا اندازہ ۵۵۹۳ کروڑ ہے۔ (اپ)

۲۴۹۳۴ ٹن چاول مشرقی بنگال بھیجا جا چکا ہے

[illegible] سے شروع سے اب تک مشرقی بنگال کی حکومت مغربی پاکستان سے ۲۴۹۳۴ ٹن چاول حاصل کر چکی ہے۔ معتبر ذرائع سے ایک اور اطلاع ملی ہے۔ کہ ...۵۳ ٹن چاول اور ایک ہزار ٹن گندم سے لدا ہوا جہاز عنقریب چاٹگام پہنچنے والا ہے (اے پی آئی)

۲۹ فروری کو یوم اطفال منایا جائیگا
ایک دن کی آمد وقف کرنے کی اپیل

کراچی ۲۶ فروری - ۲۹ فروری کو دنیا بھر میں بچوں کا دن منایا جائے گا۔ اتحادی اقوام کی انجمن نے اپیل کی ہے۔ کہ ۴۶ کروڑ مصیبت زدہ بچوں کی امداد کے لئے عوام ایک دن کی آمد کی خیرات کریں۔ پاکستان کے عوام سے چندہ فراہم کرنے کے لئے آج کراچی میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مس فاطمہ جناح نے اتحادی اقوام کی اپیل کہ ایک دن کی آمدنی دی جائے پر لبیک کہنے کی خواہش کی۔

مشرقی پنجاب پاکستان سے تجارت کرنیکا متمنی
گورنر مشرقی پنجاب کا بیان

— امرتسر ۲۵ فروری مشرقی پنجاب کے گورنر سر چندو لال ترویدی نے صنعتی اور تجارتی لوگوں کے سپاسنامہ استقبال کا جواب دیتے ہوئے جس میں پاکستان سے تجارتی تعلقات کا ذکر کیا گیا تھا۔ کہا میں اس امر کی شدید ضرورت محسوس کرتا ہوں۔ کہ اس سلسلہ میں کسی قسم کی پالیسی کا اعلان کر دیا جائے۔

روس جمعیت اقوام کے فیصلوں کو ٹھکرا کر اہم معاملات کو التوا میں ڈال رہا ہے
مسئلہ کوریا پر جمعیت اقوام کی اسمبلی میں گرما گرم بحث

لیک سیکس ۲۶ فروری۔ کل جب اقوام متحدہ کی چھوٹی اسمبلی میں کوریا پر دوبارہ بحث شروع ہوئی تو ہندوستانی نمائندے مسٹر پلائی نے قومی حکومت کے قیام پر زور دیا۔ اور کہا جہاں بھی ممکن ہو سکے کوریا میں عام انتخابات کے ذریعہ قومی حکومت قائم ہونی چاہیئے۔ لیکن اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ کوریا کے دوبارہ متحد ہونے میں کوئی روک نہ پڑنے پائے۔ تا کوریا کی سالمیت کو دوبارہ قائم کیا جا سکے۔

نمائندہ کانفرنس کی تجویز

ڈاکٹر پلائے نے مزید کہا کوریا میں خود اس وقت بااثر لوگوں کی طرف سے جنوبی اور شمالی کوریا کو متحد کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ ایک نمائندہ کانفرنس کے ذریعہ اتحاد کی کوئی راہ نکالی جائے۔ پس کونسل کو ایسے لوگوں کی ہمت افزائی کرنی چاہیئے۔ اور اگر ان کوششوں کے نتیجہ میں طرفین کے لیڈروں کی طرف سے کوئی ایسی سکیم پیش کر دی جائے۔ جس سے کوریا کی سالمیت پھر قائم ہو سکے۔ تو بجائے زیر بحث ریزولیوشن کے اس سکیم کو عملی جامہ پہنانا زیادہ مفید ہوگا۔ ڈاکٹر پلائے نے امید کا اظہار کیا کہ انتخابات سے پہلے جنوبی کوریا کے تمام لیڈر شمالی کوریا کو انتخابات میں شریک کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ تا حقیقی معنوں میں قومی حکومت قائم ہو سکے۔ اور بیرونی افواج کے بٹ جانے کے بعد کوریا کو اقوام متحدہ میں ۵۸ ویں ممبر کی حیثیت سے شامل کیا جا سکے۔

خطرناک التواء

فلپائن کے نمائندے نے امریکی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے زور دیا کہ اقوام متحدہ کو کوریا میں فوری طور پر انتخابات کرا دینے چاہئیں۔ تا کوریا کا معاملہ سیاسی دھڑے بندی سے آزاد ہو جائے۔ اور وہاں کے اصل باشندے اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کر سکیں۔ برطانوی نمائندے نے بھی امریکی تجویز کی تائید کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ جنوبی کوریا کے انتخابات کوریا کے از سر نو اتحاد کا پیش خیمہ ثابت ہونگے۔ روس کی طرف سے روکاوٹ خطرناک تاخیر کا موجب ہوتی رہی ہے معاملات کو مزید التواء میں ڈالنے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔

ناروے کے نمائندے نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ اس پیچیدہ مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جنرل اسمبلی کا سپیشل اجلاس بلایا جائے۔ جس میں کوریا کے نمائندوں کو خاص طور پر مدعو کیا جائے۔ تا ان کے مستقبل کا فیصلہ کرتے وقت ان کے نقطہ نظر اور احساسات کو مدنظر رکھا جا سکے۔

فرانسیسی نمائندے نے امریکی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے تجویز پیش کی کہ ۱۵ مارچ تک کوریا کے لیڈروں کو مہلت دینی چاہیئے کہ وہ آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیں اور اگر وہ کامیاب نہ ہو سکیں تو پھر جنوبی کوریا میں امریکی تجویز کے مطابق اقوام متحدہ کو عام انتخابات کے ذریعہ حکومت قائم کر دینی چاہیئے۔ بحث جاری تھی کہ اجلاس کل کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ (رائیٹر)

سیالکوٹ اور گجرات کے سرحدی دیہات پر حملے

سیالکوٹ ۲۶ فروری۔ آج کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ ریاست جموں کے فوجیوں نے دھنکوٹ کے قریب پاکستانی سرحد میں داخل ہو کر گولیاں چلائیں۔ سرحدی پولیس نے بھی گولیوں سے جواب دیا۔ جس کے نتیجہ میں پانچ حملہ آور ہلاک ہو گئے۔ مقابلہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔ قریبی کھیت میں کام کرنے والا ایک مسلمان دیہاتی بھی گولی لگنے سے ہلاک ہو گیا۔ ایک اور دیہاتی زخمی ہوا۔ گجرات کی طرف بھی ہندوستانی فوجی دستوں نے دو سرحدی دیہات پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر وہ پاکستانی فوج کے ایک دستہ کے موقعہ پر پہنچ جانے سے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئے۔ قصور سب ڈویژن کے ایک گاؤں وہگل سے سکھوں کا ایک جتھہ ۱۴ مویشی بھگا کر لے گیا۔ صوبے کے باقی اضلاع میں ہر طرح امن رہا۔ (اپ)

حیدرآباد میں ہوائی جہازوں کی خرید و فروخت کے متعلق نئے قوانین کا نفاذ

حیدرآباد ۲۶ فروری۔ نظام حیدرآباد دکن نے حیدرآباد ایرکرافٹ ریگولیشنز کی منظوری عطا فرما دی ہے ان قواعد کی رو سے حکومت ہوائی جہازوں کی خرید و فروخت درآمد برآمد اور نقل و حرکت پر خاص نگرانی رکھیگی یہ قوانین بیس حصوں میں منقسم ہیں۔ ان میں سے ہر ایک حصے کی خلاف ورزی پر خلاف ورزی کرنے والے کو تین سال قید یا جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔ عدالت کو یہ بھی اختیار دیا گیا ہے۔ کہ اگر وہ چاہے تو وہ خلاف ورزی کرنے والوں کے ہوائی جہاز بھی ضبط کر سکتی ہے۔ لائسنس کی منسوخی اور پرواز پر پابندی بھی ان قواعد میں شامل ہے۔ (اے پی آئی)

امریکہ بزور تقسیم منوانے کے لئے تیار نہیں ہے

لیک سیکس ۲۶ فروری۔ اسٹار کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ حفاظتی کونسل میں آسٹن کی تقریر نے تقسیم فلسطین کا رخ بدل دیا ہے۔ اس تقریر کا مطلب یہ ہے۔ کہ امریکہ تقسیم فلسطین کو بزور منوانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس وجہ سے بین الاقوامی فوج یا کسی ایسی اقوام متحدہ کی فوج بنانے کی تجویز ختم ہو جانی ہے خیال یہ ہے۔ کہ صرف روس اور یوکرین بزور منوانے کے حامی ہیں۔ (اسٹار)

مختصر خبریں

لاہور ۲۶ فروری مشرقی پنجاب کے لوکل بورڈ اور اسلامیہ اسکولوں کے ۳۴۲۸ ٹیچروں میں سے ۳۳۱۰ مغربی پنجاب کے اسکولوں میں ملازم رکھ لئے گئے ہیں۔ ۲۶ تباہ شدہ مسلم اسکولوں میں سے ۱۳ مغربی پنجاب میں از سر نو قائم ہو چکے ہیں ان مشہور اداروں میں سے ہر ایک کو رواں مالی سال کے باقی پانچ مہینوں کے لئے ...۵ روپیہ کی خاص امداد بھی دی گئی ہے۔

— کراچی ۲۶ فروری متحدہ اقوام کے سکرٹریٹ کی دعوت پر حکومت پاکستان نے بین الاقوامی بحری کانفرنس میں شرکت کے لئے جو ۱۹ فروری کو ۳ بجے بوقت سہ پہر جنیوا میں شروع ہوگی۔ ایک وفد بھیجا ہے۔ کانفرنس ایک مستقل بین الاقوامی بحری مشاورتی ادارہ کے قیام کے مسئلے پر غور کریگی۔

— کراچی ۲۶ فروری "پراونشل گورنمنٹ ایمپلائیز" کے زیر انتظام سرکاری ملازمین کی جنرل میٹنگ میں نئے پے کمیشن کے تقرر پر اظہار تشویش کرتے ہوئے ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس میں جملہ ملازمین سے اپیل کی گئی کہ وہ ہر ذریعہ سے ثابت کریں کہ ان کے لئے سابقہ پے کمیشن کی ہی سفارشات قابل قبول ہیں۔ اس کے علاوہ ایک دوسرے ریزولیوشن میں مرزا محمد ابراہیم کی گرفتاری پر احتجاج کیا گیا۔ اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ تیسرے ریزولیوشن میں گورنمنٹ کے مختلف محکموں میں تخفیف کی مذمت کی گئی۔ (اورینٹ)

— کراچی ۲۶ فروری کراچی کے اخبارات میں جو یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ریاست قلات کے لارڈوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ پاکستان اور قلات کے تعلقات معاہدہ کی بنیادوں پر ہونے چاہئیں اس کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔ (اپ)

— لنڈن ۲۶ فروری ہند اور پاکستان میں نئی صنعتیں چلانے میں مدد دینے کے لئے کچھ جرمن سائنسدانوں کی مطلوبہ تعداد ایک ہزار ہے۔ لیکن کنٹرول کمیشن کے ایک ترجمان نے اسٹار کو بتایا کہ یہ سب اعلیٰ درجہ کے سائنسدان نہیں ہوں گے بلکہ ان میں فورمین اور کاریگر بھی شامل ہیں۔ (اسٹار)

— لنڈن ۲۶ دسمبر یہ افواہیں پھیلی ہوئی ہیں کہ لنڈن میں ہند اور پاکستان کے نمائندوں میں تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ (اسٹار)

— لنڈن ۲۶ فروری "ڈیلی میل" رقمطراز ہے کہ کمیونسٹ پارٹی ہندوستان میں آہستہ آہستہ اپنے قدم جما رہی ہے۔ لیکن ابھی موجودہ حکومت کو اس کا دس بیس سال تک کوئی خطرہ نہیں ہے۔

— رنگون ۲۶ فروری معلوم ہوا ہے کہ روس اور برما کی حکومتیں آپس میں تبادلہ سفراء کے لئے رضامند ہو گئی ہیں۔ ان کے سفراء کا تقرر عنقریب ہی ہونے والا ہے۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۴۸ء

کوریا اور کشمیر

ہند میں کئی ایک سربرآوردہ لوگوں نے معاملہ کشمیر کے متعلق یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ حفاظتی کونسل نے ہند کے نقطۂ نظر کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ اور جس صورت میں دعوے پیش کیا گیا تھا۔ اس صورت میں اس پر غور نہیں کیا گیا۔ بلکہ اس سیدھے سادھے دعوے کے ساتھ ایسی باتیں ملادی ہیں۔ جس سے اصل مسئلہ نظر انداز ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مسٹر گوپال سوامی آئنگر اپنی حکومت سے مشورہ کرنے کے لئے واپس تشریف لے آئے۔ آپ کے یہاں آنے پر حفاظتی کونسل کی مبینہ بے انصافانہ روش کے متعلق بہت غصہ کا اظہار کیا گیا ہے۔ تقریروں میں صاف صاف کہا گیا ہے۔ کہ حفاظتی کونسل کا فیصلہ ہند کے برخلاف بھی ہوا تو کچھ پرواہ نہیں ہند اپنی طاقت کے سہارے پر اس مسئلہ کو طے کرے گا۔

پاکستان ہند اور حفاظتی کونسل اس امر میں متفق ہیں کہ کشمیر کا آخری فیصلہ استصواب رائے کے ذریعہ ہو۔ جھگڑا صرف یہ ہے کہ پاکستان اور حفاظتی کونسل چاہتے ہیں۔ کہ استصواب رائے بالکل آزاد فضا میں ہو۔ کشمیر کے عوام پر سے ہر قسم کا دباؤ ہٹا دیا جائے۔ تاکہ وہ آزادی سے رائے دے سکیں۔ اس کے برخلاف ہند کہتا ہے۔ کہ جب تک کشمیر میں پہلے امن قائم نہ ہو۔ استصواب رائے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اور امن صرف اس صورت میں قائم کیا جا سکتا ہے۔ کہ ہند کی فوجیں کشمیر میں موجود رہیں۔ اور پاکستان کو مجبور کیا جائے۔ کہ وہ قبائلیوں کو کشمیر میں داخل نہ ہونے دے وغیرہ وغیرہ۔

بہرحال ہند اس بات پر مصر ہے۔ کہ استصواب رائے اگر ہو تو وہ ہند کی فوجوں کی موجودگی میں ہو پاکستان اس بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس کا مطالبہ ہے۔ کہ ہند بھی اپنی فوجیں نکال لے اور قبائلی بھی نکل جائیں۔ اور استصواب رائے کسی غیر جانبدار ایجنسی کے ماتحت ہو۔ حفاظتی کونسل از روئے انصاف اس مطالبہ کو صحیح سمجھتی ہے۔ اس لئے ہند حفاظتی کونسل سے ناراض ہو گیا ہے۔ ہند کا بھی دعویٰ ہے۔ کہ وہ صرف امن کی خاطر اپنی فوجیں کشمیر میں رکھنا چاہتا ہے۔ ورنہ جمہوری اصولوں کے متعلق وہ بھی آخری فیصلہ استصواب رائے پر چھوڑتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہند کی فوجوں کی موجودگی میں صحیح استصواب رائے نہیں ہو سکتا۔ اس کا ثبوت ڈاکٹر کے۔ پی۔ ایس مینن انجمن اقوام متحدہ میں ہند کے نمائندے کا وہ بیان پیش کرتا ہے۔ جو کوریا کے انتخابات کے بارے میں آپ نے اقوام متحدہ کی کونسل میں دیا ہے۔ آپ اقوام متحدہ کی مقرر کردہ کوریں کمیشن کے صدر ہیں۔ اور آپ نے کوریا سے واپس آکر اپنی رپورٹ پیش کی ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ

"جنوبی کوریا میں جہاں امریکن فوج کا قبضہ ہے۔ جائز انتخاب صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ عوام کو سیاسی اور شہری آزادی حاصل ہو" آپ نے فرمایا کہ "اگرچہ جنرل ہاج علاقہ کے امریکی کمانڈر انچیف نے اس الزام کی بڑے زور سے تردید کی کہ جنوبی کوریا پر پولیس کا راج ہے لیکن اس نے خود تسلیم کیا ہے کہ کوریا میں کوئی آزادی کی ضمانت نہیں۔ پولیس پچاس ہزار آدمیوں میں سے دس ہزار کو گرفتار کر سکتی اور اس طرح آزاد انتخاب میں دخل اندازی کر سکتی ہے۔ کوریا کا ہر فرد پولیس کے رحم پر ہے۔ وہ بغیر وارنٹ کے ہر وقت گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ اور غیر متعین وقت تک جیل میں رکھا جا سکتا ہے۔ کوئی عدالت باز پرس نہیں کر سکتی"!

اب سوال ہے کہ اگر ڈاکٹر مینن صاحب کی رائے میں ان حالات میں کوریا میں صحیح انتخابات نہیں ہو سکتے۔ تو پھر ہند کی فوج کی موجودگی میں کشمیر میں کس طرح صحیح استصواب رائے ہو سکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہند اب دوبارہ جب حفاظتی کونسل میں کشمیر کی بحث کے لئے جائے گا۔ تو وہ یہ خیال لے کر جائے گا۔ کہ جتنی جلد ہو سکے۔ اس قضیہ کو از روئے انصاف طے کیا جائے۔ تاکہ کشمیر میں صحیح جمہوری اصولوں کے مطابق فیصلہ ہو۔ ہند خود یہ بات چاہتا ہے۔ کہ کشمیر کی مصیبت جلد از جلد ختم ہو۔ اس کو یہ بھی تسلیم ہے۔ کہ کشمیر کشمیریوں کا ہے۔ اس لئے اپنے ملک کے متعلق آخری فیصلہ کرنا انہی کا حق ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ انہیں ہر دباؤ سے بالکل آزاد ہو کر فیصلہ کرنے دیں۔ کشمیر اس وقت شعلوں کی لپیٹ میں مفت آیا ہوا ہے۔ ہمیں اپنی اغراض کو ان کی تباہی کا باعث نہیں بننا چاہیئے۔ ڈاکٹر مینن صاحب کی یہ رائے بالکل درست ہے۔ کہ جب تک کوریا میں آزادی کی فضا قائم نہ ہو اور پولیس راج ختم نہ ہو وہاں صحیح انتخابات ناممکن ہیں۔ ہند کو چاہیئے کہ اس رائے کی قدر کرے اور کشمیر میں اپنی فوجیں موجود رکھنے پر اصرار نہ کرے۔ اور ڈاکٹر مینن صاحب کے اصول کے مطابق وہاں آزاد فضا پیدا کرنے کی حمایت کرے۔ اس طرح حفاظتی کونسل پاکستان اور ہند تینوں متفق ہو جائیں گے۔ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کا راستہ صاف ہو جائیگا۔

سوچنے کی بات ہے کہ اگر حفاظتی کونسل ہند کی دشمن بن گئی ہے۔ تو ڈاکٹر مینن تو کسی کے دشمن نہیں ہیں اگرچہ ملک جدا جدا ہیں۔ لیکن جو بات انہوں نے کوریا کے متعلق کہی ہے۔ وہی بات کشمیر کے معاملہ میں حفاظتی کونسل بھی کہتی ہے جب حفاظتی کونسل کے پیش کردہ اصول کی تائید خود ہند کے نمائندہ نے کر دی ہے۔ تو ہند کو اس اصول کو تسلیم کر لینا چاہیئے۔ اگر کوریا کے انتخابات کے لئے آزاد فضا کی ضرورت ہے۔ تو کشمیر کے استصواب رائے کے لئے بھی آزاد فضا کی ضرورت ہے جس پیمانے سے ہم دوسروں کو ماپنا چاہتے ہیں۔ اسی پیمانے سے اپنے آپ کو ماپنا ہی عدل و انصاف کہلاتا ہے۔

بیرون ہند کی امریکن جماعتوں کے شاندار اور قابل تعریف اضافے

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے مکرمی صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی ایم۔ اے امریکہ میں پہلی دفعہ آٹھ سال اور دوسری دفعہ بارہ سال تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کا فریضہ ادا کر کے معہ اہل و عیال لاہور تشریف لا رہے ہیں۔ دفتر وکیل المال تحریک جدید ان کی اس کامیاب واپسی پر ان کو مبارکباد دیتا۔ اور اہلاً و سہلاً و مرحبا کہتا ہے۔ اب امریکہ میں صوفی صاحب کی جگہ انچارج مبلغ مکرمی چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ہیں۔ اور ان کے معاون مرزا منور احمد صاحب چوہدری غلام یٰسین صاحب۔ چوہدری شکر الٰہی صاحب چوہدری محمد عبد اللہ صاحب اور چوہدری ناصر محمد صاحب سیال ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کو دارالامان قادیان میں مظفر و منصور کر کے بخیریت واپس لائے۔ آمین۔

مکرم خلیل احمد صاحب ناصر صاحب نے چارج لینے کے بعد سب سے پہلا کام تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال کے وعدوں کا کیا۔ اور امریکن جماعتوں کی حسب ذیل فہرست جماعت وار ارسال فرمائی:۔

جماعت		
جماعت شکاگو	۵۵	۲۱۲ ڈالر
واقفین	۵۵	۲۵۵ ”
پٹس برگ	۵۵	۴۲۱ ”
بالٹی مور	۵۵	۸۷ ”
انڈیانا پولیس	۵۰	۲۱۸ ”
ڈیٹون	۵۵	۵۳۸ ”
بنگسٹن	۵۵	۲۰ ”
	۵۵	۱۷۵۱ ”

تیرھویں سال میں ان جماعتوں کے وعدوں کی میزان -/۱۴۷۵ ڈالر ہے گویا امریکن جماعتوں نے اس سال میں گذشتہ سال سے بیس فی صدی اضافہ فرمایا ہے۔ ناصر صاحب نے لکھا۔ کہ اس وقت تک جن جماعتوں کے وعدے آ چکے ہیں۔ وہ سب ارسال ہیں۔ امید ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کر کے قبولیت سے مطلع کریں گے۔ صرف دو تین چھوٹی جماعتیں باقی ہیں۔ ان میں بھی کوشش جاری ہے۔ انشاء اللہ اگلے ہفتہ کے آخیر تک بقیہ وعدے بھی بھجوا سکوں گا۔

اس جگہ یہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ امریکن جماعتوں کے بعض افراد کے شاندار اور غیر معمولی اضافہ کا ذکر ہندوستان اور بیرون ہند کی جماعتوں کے نمونے کے لئے کر دیا جائے۔ چنانچہ شکاگو۔ بھائی انوار الاسلام صاحب -/۴۰ ڈالر محمد بشیر صاحب -/۲۵ اکبر صاحب -/۲۵ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر -/۳۰ ڈالر گذشتہ سال ۱۸ ڈالر تھے۔ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب -/۵۰ ڈالر۔ چوہدری غلام یٰسین صاحب -/۳۰ ڈالر چوہدری شکر الٰہی صاحب -/۳۰ ڈالر بسر چوہدری ناصر محمد صاحب سیال -/۴۰ ڈالر ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب طالب علم -/۶۰ ڈالر اور مرزا منور احمد صاحب -/۱۵ ڈالر۔

پٹس برگ:۔ بھائی احمد شہید صاحب -/۴۰ ڈالر۔ بھائی عبد السلام صاحب -/۳۵ ڈالر بھائی بشیر افضل ۲۶ ڈالر بھائی عبد الکریم صاحب -/۲۵ ڈالر بھائی مصطفیٰ فاروق صاحب -/۲۵ ڈالر بھائی سعید امیر -/۲۵ ڈالر بھائی عبد العزیز صاحب -/۳۰ ڈالر بھائی عبد الحفیظ صاحب -/۳۰ ڈالر بھائی اکمل طٰہٰ صاحب -/۲۵ ڈالر

ڈیٹون:۔ بھائی دی کریم صاحب -/۱۰۵ ڈالر بھائی محمد لطیف صاحب -/۵۴ ڈالر بھائی مرسل مصطفیٰ صاحب -/۳۵ بھائی احمد برکات -/۵۰ -/۲۵ بہن امۃ اللطیف صاحبہ -/۷۶ ڈالر بہن لطیفہ کریم صاحبہ -/۵۵ ڈالر بہن حمیدہ خاتون -/۴۲ ڈالر بہن کریم شفیق صاحبہ -/۳۵ ڈالر

انڈیانا پولس:۔ بھائی حکیم صاحب -/۷۶ ڈالر بھائی احمد علی صاحب ۲۶ ڈالر بہن عزیزہ صاحبہ -/۲۱ ڈالر بہن مومنہ صاحبہ -/۲۱ ڈالر بہن علیہ علی صاحبہ -/۲۱ ڈالر

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور جب ان بھائیوں اور بہنوں کی قربانی پیش ہوئی۔ تو حضور نے منظور فرماتے ہوئے ان کے لئے دعا فرمائی۔ اور ان سب کو جزاکم اللہ احسن الجزا فرمایا۔ ناصر صاحب ان کو حضور کی جزاکم اللہ احسن الجزا کا تحفہ پہنچا دیں۔ تا ان کے دل تسلی پاویں اور ان کے ایمانوں میں اضافہ ہو۔

مکرمی سید عبد الرحمن صاحب نے امریکہ سے چودھویں سال کے لئے گیارہ سو ڈالر حضور کے پیش کیا۔ گذشتہ سال ادا شدہ وعدہ ۹۹۰ ڈالر تھا۔ آپ نے اس سال میں بیس فی صدی کا اضافہ فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں سے بھی اطلاع آ رہی ہے کہ دفتر اول اور دفتر دوم کے وعدوں کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں۔ ان کے وعدوں کی میعاد ۳۰ اپریل تک ہے۔ انہیں اور دوسری جماعتوں کو جن کے وعدے ابھی تک حضور کے پیش نہیں ہوئے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اس سال میں نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کرنے کی پوری کوشش کریں۔ کیونکہ اس سال کی تبلیغی پروگرام میں جو کمی مشرقی پنجاب سے ہجرت کر آنے والوں کی وجہ سے ہو رہی ہے اس کا نہ صرف ازالہ ہو۔ بلکہ حسب معمول وعدوں اور وصولی کی میزان گذشتہ سال سے بڑھ جائے ؎

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفرِ سندھ

جماعت ہائے احمدیہ کیطرف سے حضور کا پُرخلوص استقبال

لاہور سے ناصر آباد تک کے اہم کوائف

مرسلہ مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جب سے اپنا ایک رویا کے مطابق سندھ میں سلسلہ کیلئے زمینیں خریدی ہیں۔ حضور قریباً ہر سال کام کی نگرانی اور مقامی تنازعات کے تصفیہ کیلئے سندھ کا دورہ فرمایا کرتے ہیں۔ یہ دورہ مہینہ سوا مہینہ تک ممتد ہوا کرتا ہے۔ اور بہت ہی مفید اور بابرکت نتائج کا حامل ہوتا ہے۔

سینتیس ۳۷ احباب پر مشتمل قافلہ

اِس سال ۱۴ فروری بروز ہفتہ حضور اِس سفر پر لاہور سے روانہ ہوئے۔ سیدۃ النساء حضرت ام المومنین مدظلہا العالی۔ سیدہ ام ناصر احمدؓ صاحب حرم اوّل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ سیدہ امۃ العزیز صاحبہ۔ سیدہ امۃ النصیر صاحبہ۔ سیدہ امۃ الرشید صاحبہ۔ سیدہ امۃ الحکیم صاحبہ۔ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ۔ سیدہ امۃ الجمیل صاحبہ۔ سیدہ امۃ المجید بیگم صاحبہ اور صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب اہل بیت میں سے حضور کے ہمرکاب تھے۔ مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب حضور کے طبّی مشیر کی حیثیت سے شریک سفر تھے۔ پانچ خادمات اور ایک خادم کو بھی اس سفر میں ساتھ رہنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے عملہ میں سے مکرم جناب خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری۔ مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز مولوی فاضل۔ منشی فتح دین صاحب۔ نیض محمد صاحب صادق۔ محمود احمد صاحب اختر۔ نذیر احمد صاحب موٹر ڈرائیور۔ چوہدری محمد اسحاق صاحب۔ نور محمد صاحب۔ خوشی محمد صاحب۔ غلام رسول صاحب۔ برکت اللہ صاحب۔ محمد دین صاحب اور محبوب احمد صاحب اس سفر میں شامل ہوئے۔ احمدیہ سنڈیکیٹ اور ایم۔این سنڈیکیٹ کی طرف سے شیخ نور الحق صاحب انچارج اور چوہدری سلطان احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ساتھ تھے۔ میاں عبداللہ صاحب باورچی اور میاں علی محمد صاحب نان پز کھانا پکانے کیلئے ہمرکاب تھے۔ صیغہ زود نویسی کیطرف سے راقم الحروف کو امسال یہ سعادت حاصل ہوئی کہ میں حضور کے ساتھ سفر کروں۔ اور حضور کے خطبات و ملفوظات وغیرہ قلمبند کروں۔

لاہور سے روانگی

یہ قافلہ جو ۳۷ احباب پر مشتمل تھا۔ ہفتہ کے روز کراچی میل کے ذریعہ روانہ ہوا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضور کے اہل بیت کے لئے سیکنڈ کلاس کے دو کمپارٹمنٹ ریزرو کروا لئے گئے تھے۔ میاں غلام احمد صاحب اختر ڈویژنل پرسنل آفیسر نے اس سلسلہ میں قافلہ کی سہولت اور اُسکو آرام پہنچانے کیلئے جو خدمات سرانجام دیں۔ وہ نہایت ہی قابلِ تعریف ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُنھیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز معہ اہل بیت پونے آٹھ بجے صبح بذریعہ کار گھر سے روانہ ہو کر لاہور سٹیشن پر تشریف لائے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت نواب میاں عبداللہ خاں صاحب۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمدؐ صاحب۔ جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور۔ جناب چوہدری اسد اللہ خاں صاحب اور جماعت لاہور کے دیگر بہت سے افراد حضور کی مشایعت کیلئے سٹیشن پر موجود تھے۔ حضور نے دوستوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور آٹھ بجے کراچی میل روانہ ہو گئی۔

مختلف سٹیشنوں پر مشتاقانِ زیارت کا ہجوم

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس سفر کی اطلاع چونکہ پرائیوٹ سیکرٹری کیطرف سے اُن تمام جماعتوں کو دے دی گئی تھی۔ جو اس لائن پر واقعہ تھیں۔ اِسلئے جب بھی گاڑی کسی سٹیشن پر پہنچی۔ عموماً جماعت کے کثیر دوست مرد عورتیں اور بچے وہاں استقبال اور حضور کی زیارت کیلئے موجود ہوتے۔

لاہور کے بعد اوّل رائے ونڈ کے سٹیشن پر جماعت کے دوست حضور کے استقبال کیلئے تشریف لائے۔ اِسکے بعد پتوکی۔ اوکاڑہ منٹگمری۔ چیچاوطنی۔ میاں چنوں۔ خانیوال۔ ملتان چھاؤنی۔ لودھراں۔ سماسٹہ۔ خانپور۔ رحیم یار خاں۔ روہڑی اور حیدر آباد (سندھ) کے سٹیشنوں پر مختلف جماعتیں موجود تھیں اوکاڑہ۔ منٹگمری اور خانیوال کے سٹیشنوں پر تو حضور نے گاڑی سے نیچے اُتر کر جماعت کے دوستوں سے مصافحہ فرمایا۔ مگر باقی سٹیشنوں پر گاڑی پر بیٹھے بیٹھے ہی حضور مصافحہ فرماتے رہے۔ بعض مقامات پر جماعت کی درخواست پر حضور نے ہاتھ اُٹھا کر دُعا بھی فرمائی۔

بعض قابلِ ذکر امور

جماعت ہائے احمدیہ کے استقبال کے سلسلہ میں چند امور خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں:۔

اوّل یہ کہ جب اوکاڑہ سٹیشن پر گاڑی پہنچی تو جماعت کے بعض دوستوں نے حضور کی تشریف آوری کی خوشی میں بندوق سے ہوا میں فائر کئے۔ حضور دوستوں کا اژدحام دیکھ کر مصافحہ کرنے کیلئے گاڑی سے اُتر کر پلیٹ فارم پر تشریف لے آئے۔ اور مصافحہ کرنے کے بعد جماعت کی استدعا پر حضور نے دُعا شروع کی۔ ابھی حضور دُعا ہی کر رہے تھے کہ گاڑی حرکت میں آگئی۔ اور سوائے ایک دو ڈبوں کے باقی تمام گاڑی پلیٹ فارم سے آگے نکل گئی۔ اس اثناء میں حضور بدستور دُعا میں مصروف رہے۔ آخر زنجیر کھینچ کر گاڑی رکوائی گئی۔ اور حضور اپنے ڈبہ میں سوار ہوئے۔ دوّم۔ منٹگمری کے سٹیشن پر جب جماعت کے دوست حضور کی ملاقات کیلئے آئے تو چوہدری نور الدین صاحب ذیلدار نے عرض کیا۔ کہ حضور راستہ میں چک ۶ کی جماعت آتی ہے۔ اس جماعت کے دوست لائن کیساتھ حضور کی زیارت کیلئے صف بستہ کھڑے ہونگے اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دفتر کو ہدایت فرمائی۔ کہ جب وُہ مقام قریب آجائے۔ جہاں جماعت کے دوست کھڑے ہوں۔ تو مجھے اطلاع دی جائے۔ چنانچہ چلتی گاڑی میں سرونٹ کمپارٹمنٹ میں سے حضور کی خدمت میں اطلاع عرض کی گئی۔ اور حضور نے کھڑکی کے قریب تشریف لا کر زائرین کو اپنے دیدار سے مشرف فرمایا۔

سوّم:۔ خانپور اور رحیم یار خاں یہ دو مقامات ایسے ہیں۔ جہاں جماعتیں اپنے اخلاص اور محبت کی وجہ سے حضور کی زیارت کے لئے تو موجود تھیں مگر انہیں ملاقات کا موقع نہ مل سکا۔ خانپور میں جب گاڑی پہنچی تو ½۱۲ بجے شب کا وقت تھا۔ اور حضور کی طبیعت اُس وقت ناساز تھی۔ وُہ دوست جو اُس وقت حضور کی زیارت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اُنہیں بتایا گیا۔ کہ حضور کی طبیعت اس وقت اچھی نہیں اس پر اُنہوں نے دُور سے کھڑے کھڑے ہی حضور کی زیارت کر لی۔ اور کہا۔ کہ جب حضور کی طبیعت ناساز ہے تو ہمارے آنیکی حضور کو ہرگز اطلاع نہ دی جائے۔ اِس وقت ہمارا حضور کو تکلیف دینا ہمارے لئے گناہ کا موجب ہو گا۔

رحیم یار خان ڈیڑھ بجے شب کے قریب گاڑی پہنچی۔ تو وہاں بھی دوست آئے ہوئے تھے۔ یہاں تک کہ بعض چھوٹے چھوٹے بچے بھی حضور کی زیارت کیلئے موجود تھے۔ مگر چونکہ حضور اُسوقت استراحت فرما رہے تھے۔ اِسلئے اُنہیں بھی ملاقات کا موقع نہ مل سکا۔

چہارم دفتر کی طرف سے جماعتوں کو یہ اطلاع دی گئی تھی۔ کہ چونکہ سفر لمبا ہے۔ اسلئے رات کے دو بجے تک جو جماعتیں اسٹیشن پر آسکتی ہوں۔ وُہ آجائیں۔ ملاقات صرف ۲ بجے تک ہو سکتی ہے۔ اِسکے بعد نہیں۔ مگر جب روہڑی سٹیشن پر گاڑی پہنچی۔ تو باوجود اِسکے کہ اُسوقت چار یا پونے چار بجے شب کا وقت تھا۔ پھر بھی دوست اپنے اخلاص اور محبّت کی وجہ سے سٹیشن پر موجود تھے۔ چونکہ حضور اُس وقت آرام فرما رہے تھے۔ اسلئے وُہ بھی صرف حضور کے ڈبے کے سامنے کھڑے رہے اُنہیں ملاقات کا موقع نہیں مل سکا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ناسازئ طبع

اُوپر ذکر کیا گیا ہے۔ کہ حضور کی طبیعت دورانِ سفر میں ناساز تھی۔ اِس کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ حضور کو سفر سے ایک روز قبل ہی نقرس کا درد شروع ہو گیا تھا۔ جس کی سفر میں اور بھی زیادتی ہو گئی۔ مزید براں جب منٹگمری سے گاڑی روانہ ہوئی۔ تو حضور اُس وقت اپنے ڈبہ میں کھڑکی کے قریب بیٹھے تھے کہ اچانک گاڑی کے جھٹکے سے کھڑکی کا شیشہ جو نہایت وزنی ہوتا ہے۔ زور کے ساتھ نیچے آگرا۔ اور حضور کی کلائی پر لگا۔ جس سے حضور کو سخت چوٹ ہوئی۔ اور حضور نے مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو بلوا کر پٹی کروائی۔ اس چوٹ کی وجہ سے حضور کی طبیعت دورانِ سفر میں اور بھی ناساز ہو گئی۔

½۲ بجے شب کے قریب جبکہ حضور کو تکلیف زیادہ تھی۔ حضور نے مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب سے دریافت کروایا کہ آیا ڈے من بی آپ کے پاس ہے؟ جناب ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا کہ موجود ہے۔ حضور نے فرمایا۔ کہ صبح مجھے ٹیکہ کر دیں ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا۔ کہ حضور ابھی کیوں نہ ٹیکا کر دیا جائے چنانچہ ½۲ بجے شب مکرم ڈاکٹر صاحب نے حضور کو ڈے من بی کا انجکشن کیا۔ جس کے بعد حضور کو کچھ افاقہ محسوس ہوا۔

اس سلسلہ میں یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے۔ کہ چونکہ حضور کو نقرس کا درد شروع ہو چکا تھا۔ اور خیال تھا۔ کہ ممکن ہے حیدر آباد کے سٹیشن پر جب گاڑی تبدیل کرنی پڑے تو حضور پیدل نہ چل سکیں۔ اسلئے حیدر آباد تار بھجوا کر یہ ہدایت کر دی گئی تھی۔ کہ پلیٹ فارم پر حضور کیلئے اُٹھانیوالی کُرسی موجود رہے چنانچہ جب گاڑی حیدر آباد پہنچی۔ تو سٹیشن پر کُرسی موجود تھی۔ اور حضور اُس پر تھوڑی دیر کے لئے فروکش بھی ہوئے۔ مگر اس کے بعد حضور خود ہی آہستہ آہستہ چل کر موٹر تک تشریف لے گئے۔

دوپہر اور شام کا کھانا

اس سفر میں ۱۴ فروری۔ دوپہر کا کھانا منٹگمری کی جماعت نے اور شام کا کھانا ملتان کی جماعت نے پیش کیا۔ جو حضور اور حضور کے تمام ہمراہیوں کیلئے تھا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

حیدر آباد سندھ سے میر پور خاص

۱۴ فروری ۸ بجے صبح لاہور سے روانہ ہو کر ۱۵ فروری ۱۰ بجے صبح حضور حیدر آباد سندھ پہنچے۔ چونکہ وُہ گاڑی جو کنجیجی جانے والی تھی۔ ½۶ بجے صبح نکل گئی تھی۔ اور اب دوسری گاڑی دوسرے دن ہی روانہ ہو سکتی تھی۔ اِسلئے دوستوں نے حضور کیلئے کاروں کا انتظام کر رکھا تھا۔ تاکہ حضور اور حضور کے اہل بیت میر پور خاص پہنچ جائیں۔ اور اس کے بعد اگلے دن میر پور سے کنجیجی کو روانگی ہو۔ چنانچہ حضور معہ اہل بیت و خادمات ۱۱ بجے بذریعہ کار روانہ ہوئے۔ مکرم جناب خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری۔ مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور محافظین بھی حضور کیساتھ تھے۔ دو بجے کے قریب حضور میر پور خاص پہنچ گئے۔ باقی قافلہ رات کی گاڑی سے میر پور پہنچا

دعوتِ چائے

میر پور خاص میں خان بہادر غلام حسین صاحب کی کوٹھی پر حضور نے قیام فرمایا ۵ بجے خان بہادر غلام حسین نے حضور کے اعزاز میں اپنے رہائشی مکان پر دعوتِ چائے دی جسمیں حضور شریک ہوئے اور بھی بہت سے مقامی معززین اس دعوت میں شریک تھے۔

جیل میں بعض محبوس احمدیوں سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

۶ بجے شام کے قریب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز میر پور خاص کے بعض محبوس احمدیوں کو دیکھنے کیلئے تشریف لیگئے۔ یہ احمدی دوست جن میں سے اکثر واقف زندگی ہیں۔ عرصہ چھ سات ماہ سے محمد آباد اسٹیٹ کی زمین میں ایک فساد کے سلسلہ میں زیر الزام ہیں۔ حضور کے تشریف لیجانے پر جیل کے افسر صاحب کے حکم کے مطابق سب ماخوذین کو برآمدہ میں لائے جانیکی اجازت دی گئی۔ اُس جگہ پر سب دوستوں نے یکے بعد دیگرے حضور سے مصافحہ کیا۔ سب دوست اچھی صحت کی حالت میں پائے گئے سوائے خالد صاحب کے جو کچھ نحیف معلوم ہوتے تھے۔

مصافحہ کر نیکے بعد حضور نے اُن سے مخاطب کرتے ہوئے اوّل دریافت فرمایا۔ کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھنے میں سہولت ہے یعنی وضو وغیرہ کیلئے پانی مل جاتا ہے؟ اُنہوں نے بتلایا کہ نماز کی سہولت ہے۔ ہم نماز ادا کر لیتے ہیں۔ وضو کیلئے قریب کی جگہ سے پانی لے آتے ہیں۔ پھر حضور نے فرمایا۔ ماہ رمضان میں بھی آپ اس جگہ تھے۔ روزے رکھ سکے تھے یا نہیں۔ اُنھوں نے بتلایا کہ ہم نے رمضان کے روزے رکھے تھے ہم شام کو ہی دونوں وقت کا کھانا پکا لیا کرتے تھے۔ کیونکہ سحری کے وقت آگ وغیرہ جلانیکی اجازت نہ تھی۔ پھر کچھ سکوت کے بعد حضور نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے ایک مختصر

تقریر فرمائی جس کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا: ——— آپ لوگوں کو استغفار اور دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ اور یہ کبھی خیال نہیں آنا چاہیئے۔ کہ ہم بے قصور ہیں خواہ موجودہ الزام غلط ہی ہو۔ کیونکہ بسا اوقات اللہ تعالیٰ مومن کی بعض غلطیوں کی سزا دہی میں پردہ پوشی سے کام لیتا ہے۔ اور بظاہر ایسے الزام کے ذریعہ تکلیف میں ڈال دیتا ہے۔ جس الزام کے متعلق مومن جانتا ہے۔ کہ یہ الزام غلط ہے۔ اسی طرح اس کو تکلیف تو اس غلطی کی وجہ سے جو پہلے اس سے ہوئی ہے پہنچ جاتی ہے۔ مگر سزا یا تکلیف ایسے رنگ میں اسے پہنچتی ہے جسکی وجہ سے اول تو وہ خود کہتا ہے۔ کہ میں بے قصور ہوں۔ پھر دنیا بھی اس الزام کو درست نہیں سمجھتی۔ اس لئے اس کی رسوائی اس طرح نہیں ہوتی۔ جس طرح اس پہلی غلطی کے الزام میں پھنس جانے اور الزام کے صحیح ثابت ہونے سے ہوتی۔

آپ اس وقت جس حالت میں ہیں۔ وہ بیشک تکلیف دہ ہے۔ کیونکہ قید میں ہونیکی وجہ سے ہر قسم کی آزادی سے محروم ہیں لیکن آپ لوگوں کو راضی برضا رہنا چاہیئے۔ اور اس حالت کو خوشی سے برداشت کرنا چاہیئے۔ دنیا میں کئی لوگ ایسے بھی ہیں۔ جو بہرے گونگے اور اندھے ہیں وہ نہ سن سکتے ہیں اور نہ بول سکتے ہیں۔ اور نہ دیکھ سکتے ہیں۔ اور ہر قسم کی قید ان پر وارد ہے وہ آپ لوگوں کی نسبت بدرجہا سخت قید میں ہیں۔ مگر پھر بھی وہ اپنی زندگی کو بسر کر رہے ہیں۔ اور نہیں چاہتے۔ کہ انکی زندگی ختم کر دی جائے۔

آپ لوگوں پر جو یہ حالت آئی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی آئی ہے۔ آپ کو اس کا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ تاکہ جب اس حالت سے آپ لوگ باہر آئیں۔ تو آپ کی حالت وہ نہ ہو۔ جو داخل ہونے کے وقت تھی۔ بلکہ اپنے نفس کی اصلاح کی اعلیٰ درجہ کی حالت میں آپ لوگ باہر آئیں۔ اور ایسے پاک اور صاف ہو کر نکلیں۔ کہ جس سے دنیا کو روحانی نفع پہنچے۔

مجلس علم و عرفان

اس کے بعد حضور واپس قیام گاہ پر تشریف لائے اور مغرب وعشاء کی نمازیں ادا فرمائیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نارنول ریاست پٹیالہ کے ایک غیر احمدی دوست نے جو لیگ کے سرگرم کارکن رہے ہیں۔ اور جو پٹیالہ سے ہجرت کر کے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں پر بہت سی باتیں ایسی کھلتی رہتی ہیں۔ جن سے لوگوں کو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ اسلئے میں بھی حضور کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا ہوں میری گذارش یہ ہے۔ کہ اس زمانہ میں مسلمانوں پر جو بیمثال تباہی آئی ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے اب اسلام اور مسلمانوں کا کیا بنیگا۔ اور وہ کس طرح ترقی کر سکینگے۔

مسلمانوں کی موجودہ تباہی بے مثال نہیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس موقعہ پر جو کچھ فرمایا۔ اس کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا ——— یہ کہنا درست نہیں۔ کہ مسلمانوں پر جو تباہی آئی ہے۔ یہ اپنی ذات میں بے مثال ہے۔ بلکہ اس سے پہلے بھی مسلمانوں پر بڑی بڑی تباہیاں آچکی ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں سپین اور بغداد کی تباہی کا ذکر کیا۔ اور فرمایا کہ سپین میں جو تباہی آئی تھی۔ وہ اس قسم کی تھی۔ کہ کوئی ایک فرد بھی مسلمانوں میں سے نہیں بچا حالانکہ سپین میں مسلمانوں کا وہ عروج تھا۔ کہ تمام یورپ پر ان کا رعب اور دبدبہ چھایا ہوا تھا۔ پھر سپین کو کوئی مرکزی حیثیت حاصل نہیں تھی۔ مگر بغداد جب تباہ ہوا تو وہ مرکزی حیثیت رکھتا تھا۔ پس اس تباہی اور اس تباہی میں بہت بڑا فرق ہے۔ اس وقت گو لاکھوں مسلمان مارے گئے ہیں۔ مگر لاکھوں بچ کر بھی نکل آئے ہیں۔ حالانکہ سپین میں سے کوئی بھی بچ کر نہیں نکل سکا تھا۔

رہا یہ سوال کہ مسلمانوں کا اب کیا بنے گا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جب ہم اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر یقین رکھتے ہیں تو ہمارے لئے یہ سوال کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتا۔ قرآن کریم کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں مسلمانوں کے تنزل کی بھی پیشگوئیاں ہیں۔ اور مسلمانوں کی ترقی کی بھی پیشگوئیاں ہیں۔ جب ہم نے اپنی آنکھوں سے قرآن کریم کی وہ پیشگوئیاں پوری ہوتی دیکھ لی ہیں۔ جو مسلمانوں کی تباہی اور ادبار کے متعلق تھیں۔ تو ہمیں یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی وہ پیشگوئیاں بھی ضرور پوری ہو کر رہینگی۔ جو مسلمانوں کے دوبارہ عروج اور ترقی کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے اپنے اس "رویا" کا تفصیلاً ذکر فرمایا۔ جس میں قادیان پر دشمن کے حملہ کی خبر دی گئی تھی۔ اور بتایا گیا تھا۔ کہ مسجد مبارک کے حلقہ کے سوا اور سب مقامات پر دشمن کا غلبہ ہو جائے گا۔ حضور نے فرمایا۔ جس طرح رویا میں بتایا گیا تھا۔ بعینہ اسی طرح قادیان میں واقعات رونما ہوئے جب اس قسم کی خبریں پوری ہو چکی ہیں۔ تو ہمیں یقین ہے۔ کہ ہماری ترقی کے متعلق جو پیشگوئیاں ہیں۔ وہ بھی ضرور پوری ہو کر رہینگی۔ البتہ ہماری خواہش یہ ہے۔ کہ یہ پیشگوئیاں ہماری زندگی میں پوری ہوں۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب وہ وقت زیادہ دور نہیں۔

باقی رہا یہ امر کہ مسلمان غلبہ حاصل کر سکیں گے؟ سو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ غلبہ اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب اسلام کی صحیح تصویر ان میں نظر آنے لگیگی۔ افسوس ہے کہ ابھی تک مسلمانوں نے اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہیں کی۔ مثلاً اگر اس وقت حکومت پاکستان یہ چاہے کہ تمام سینماؤں کو بند کرا دے تو مسلمان اس کیلئے تیار نہیں ہونگے یہی حال پردہ اور سود وغیرہ مسائل کا ہے۔ اگر مسلمان اسلامی احکام پر عمل کرنا اپنے لئے فرض قرار دے لیں تو ان کی ترقی بالکل قطعی اور یقینی ہے۔ مگر مسلمانوں میں یہ زندگی اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے۔ جب وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کر لیں۔ اور اس سلسلہ میں شامل ہو جائیں جو اللہ تعالیٰ نے اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے لئے قائم فرمایا ہے۔

جماعت احمدیہ اور عام مسلمانوں میں فرق

اس موقعہ پر غیر احمدی دوست نے عرض کیا۔ کہ اب تو جماعت احمدیہ اور عام مسلمانوں میں کوئی زیادہ اختلاف نہیں رہا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ یہ درست نہیں۔ اختلاف بہت زیادہ ہے۔ اور نمایاں ہے۔ چنانچہ حضور نے مسلمانوں کے ان عقائد کا ذکر فرمایا۔ کہ وہ قرآن کریم میں ناسخ و منسوخ کے قائل ہیں۔ اور وحی کو منقطع سمجھتے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ کہ ناسخ و منسوخ کا مسئلہ ایسا ہے کہ اگر اس کو درست تسلیم کر لیا جائے۔ تو امان اٹھ جاتا ہے اور قرآن کریم پر عمل کرنا سخت مشکل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب یہ اعتقاد پیدا کر لیا جائے۔ کہ قرآن کریم کی بہت سی آیتیں منسوخ ہیں۔ تو نہیں کہا جا سکتا۔ کہ یہ منسوخ ہے یا وہ منسوخ ہے۔

اسی طرح مسلمان وحی کو منقطع سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہی ایک ایسی چیز ہے۔ جس سے اسلام کا روشن چہرہ لوگوں کو نظر آتا ہے۔ اگر آسمان سے تازہ وحی کے نزول کا سلسلہ جاری نہ ہو۔ تو اسلام کا مصفی چہرہ گرد و غبار اور میل کچیل سے اٹ جائے۔

رات کا کھانا شیخ بشیر احمد صاحب اگزکٹو انجنیر کے ہاں تھا۔ اور حضور انکی کوٹھی پر کھانے کیلئے تشریف لے گئے۔

میر پور خاص سے کنجیجی

۱۶ فروری دس بجے صبح حضور معہ قافلہ میر پور خاص سے کنجیجی بذریعہ ٹرین روانہ ہوئے۔ راستہ میں جمیس آباد۔ ڈگری جھڈو۔ نئوکوٹ۔ فضل بھمبرو۔ ٹالی۔ بنی سررو ڈو اور کنری پر جماعت کے دوست حضور کے استقبال اور زیارت کے لئے موجود تھے۔ ہر جگہ دوستوں کو حضور نے مصافحہ کا شرف بخشا۔ ڈگری کی جماعت نے کھانا پیش کیا۔ اور کنری میں حضور کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ناصر آباد میں ورود

۱۶ فروری ۳ بجے بعد دوپہر حضور معہ اہل بیت کنجیجی سٹیشن پر وارد ہوئے۔ جماعت کے دوست کثیر تعداد میں یہاں موجود تھے نعرہ ہائے تکبیر سے حضور کا استقبال کیا گیا۔ اور حضور کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے۔ حضور معہ اہل بیت کار میں سوار ہوئے اور ناصر آباد تشریف لے آئے۔ قافلہ کے باقی دوست کچھ پیدل اور کچھ گھوڑیوں اور اونٹوں پر سوار ہو کر ناصر آباد آئے۔ اور اس طرح یہ سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے مع الخیر ختم ہوا۔

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دسمبر میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فرمایا تھا کہ مشاورت کے موقعہ پر ایک دن جلسہ کر کے سالانہ جلسہ کی کمی کو پورا کر دیا جاوے گا۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ **۲۸ر مارچ ۱۹۴۸ء کو لاہور میں بمقام رتن باغ جلسہ** منعقد ہوگا۔ اسمیں علاوہ دیگر مقررین کی تقاریر کے **حضرت امیر المومنین** ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اہم اور بصیرت افروز ارشادات سے احباب مستفیض ہوں گے۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

مال و دولت میں ترقی کا گر

من ذالذی یقرض اللہ قرضاً حسناً فیضعفہٗ لہٗ اضعافاً کثیرۃً واللہ یقبض ویبصط والیہ ترجعون (سورۃ بقرہ ع ۳۱)

مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃٍ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃٍ مائۃ حبۃٍ واللہ یضٰعف لمن یشاء واللہ واسع علیم (سورۃ بقرہ ع ۳۶)

ترجمہ:- ایسا کون شخص ہے۔ جو اللہ کو قرض حسنہ دیوے تو وہ اس کے لئے اس کے مال کو بہت کثرت سے بڑھائیگا۔ اور اللہ لیتا ہے اور بڑھا کر دیتا ہے۔ اور اسی کیطرف تم لوٹائے جاؤگے۔

ان کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اس دانہ کی مثال ہے۔ جس سے سات بالیں اگیں۔ اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ اور اللہ بڑھاتا ہے۔ جس کیلئے چاہے اور اللہ کشائش والا اور سب جانتا ہے۔

۲- إنّ وعد اللہ حق .... سورہ فاطر ع ۱

اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے۔ اور پورا ہو کر رہتا ہے۔ یہ چشم دید واقعہ ہے کہ ایک صاحب نے دس ہزار روپیہ قرض حسنہ ۱۹۳۵ء میں بیت المال میں دیا ۱۹۳۹ء میں اسکو اس قرضہ کے عوض صدر انجمن احمدیہ نے کچھ رقبہ دیدیا اس رقبہ کے ایک جزو سے چھ سال کے بعد پچاسی ہزار روپیہ قیمت اسکو ملگئی۔ اس قسم کے ترقی مال کی کئی مثالیں ہم دیکھ چکے ہیں۔

۳- جن لوگوں کا روپیہ بنکوں میں حصص میں یا امانت میں ہے۔ ان کی حالت ہم آج دیکھ رہے ہیں۔ کہ اکثر بنک مغربی پنجاب سے چلے گئے ہیں۔ اور کئی ایک بند ہو چکے ہیں۔ بنکوں میں روپیہ جمع کرنیوالے پریشان ہو رہے ہیں۔ جنہوں نے روپیہ اپنے گھر میں ہی رکھا ہوا تھا۔ وہ بھی پہلے چند ماہ کی افراتفری اور بھاگڑ میں اپنا اندوختہ کھو چکے ہیں۔ اور کل جو دولتمند تھے۔ آج ان میں سے اکثر نان شبینہ کے محتاج نظر آتے ہیں۔ لیکن وہ جنکی امانتیں بیت المال میں ہیں۔ ان کا روپیہ محفوظ ہے۔ ضرورت کے وقت ان کو فوراً مل جاتا ہے۔ اور ان کے پاس روپیہ پہنچانے کا خرچ بیت المال سے دیا جاتا ہے۔ اور اس کیلئے جو ثواب ان کیلئے ہے۔ وہ علیحدہ ہے۔ ہم خرما و ہم ثواب۔ روپیہ بھی محفوظ اور ثواب بھی ساتھ۔

ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ کفایت شعاری سے کام لیویں۔ اور جو رقم پس انداز ہو۔ اسکو بطور امانت بیت المال میں جمع کرا دیا کریں۔

۴- صحابہ کرامؓ کا نمونہ سامنے موجود ہے۔ انہوں نے جب بھی موقعہ ملا۔ اپنی پونجی خدمت دین کیلئے پیش کر دی۔ اور خود پیٹ پر پتھر باندھ کر گذارہ کیا۔ ان کو دنیا کی زندگی میں ہی اللہ تعالیٰ نے مالا مال کر دیا۔ اور دین و دنیا میں ان کو ان کی قربانیوں کا شاندار نتیجہ مل گیا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

احمدی نوجوان ــــــ خدام الاحمدیہ

گذشتہ فسادات کے دوران میں مشرقی پنجاب اور ہندوستان کے بعض دوسرے علاقوں سے احمدی جماعتیں پاکستان میں آکر آباد ہو گئی ہیں۔ ان جماعتوں کے پندرہ سے چالیس سال کی عمر کے تمام احمدی نوجوان مجلس خدام الاحمدیہ کے رکن ہیں۔ الفضل اور دیگر خطوط کے ذریعہ پاکستان کی جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ وہ اپنی جماعت کے نوجوانوں کی فہرست مع ضروری کوائف مرکز میں ارسال کر دیں۔ اور اپنے ہاں مجالس قائم کریں۔ مگر ابھی تک بہت ہی کم جماعتوں نے اس طرف توجہ کی ہے۔ جس کی وجہ سے تنظیم کے کام میں دیر ہو رہی ہے۔

میں اس اعلان کے ذریعہ جماعتہائے پاکستان کے تمام احمدی نوجوانوں کو براہ راست توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے ہاں منظم ہو کر مجلس خدام الاحمدیہ قائم کریں۔ اور مجلس کے پروگرام پر عمل کر کے اپنے آپ کو احمدیت کا صحیح نمونہ بنائیں قائد کا انتخاب کر کے امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوائیں۔ خدام کی فہرست مع ضروری کوائف نام، ولدیت۔ عمر۔ پیشہ۔ تعلیم۔ مکمل پتہ۔ آمد ماہوار۔ چندہ ماہوار مرکز میں بھجوا دیں۔

میں توقع رکھتا ہوں۔ کہ ہمارے نوجوان چند روز کے اندر اندر اس کام کو مکمل کر لیں گے۔ اور اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز میں بھجواتے رہیں گے۔ (صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۴۔ میکلوڈ روڈ لاہور)

عہدیداران مال کی توجہ کے لئے

چندہ کی رقوم بھجواتے وقت عہدیداران مال جب اُن احباب کی رقمیں بھجوائیں۔ جن کا وعدہ پچیس فی صدی سے پچاس فی صدی تک چندہ بھجوانے کا ہے۔ تو براہ مہربانی جماعت مقامی کی وصولی کے لحاظ سے ان احباب ۔۔ رے میں یہ بھی اطلاع بھجوایا کریں۔ کہ ان کا وعدہ ہر طوعی چندہ کا کیا تھا۔ اور اب کس قدر ان کے ذمہ بقایا ہے اور لازمی چندہ جات یعنی حصہ آمد یا چندہ اور چندہ جلسہ سالانہ اُن کے ذمہ تمام سال کا کیا بنتا تھا۔ اور اب اس میں کس قدر ان کے ذمہ بقایا ہے۔ تا رقوم چندہ کو تقسیم کرنے میں سہولت ہو۔ (نائب ناظر بیت المال)

تلاش گمشدہ

مسمیان نور ماہی۔ ہیرا۔ نواب دین و خوشی محمد ساکنان ۔۔۔ ضلع امرتسر جو سکھوں کے حملے کے وقت گاؤں سے نکلنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ اس اعلان کو پڑھیں یا کوئی دوسرے صاحب ان لوگوں کے متعلق کچھ جانتے ہوں۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں منگو دھوبی کنسری ضلع تھرپارکر (سندھ)

دعائے مغفرت

خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیز احمد مورخہ ۲۴-۲-۴۸ ۹ بجے شب فوت ہو گیا ہے۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔ احباب مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (سعید احمد برمی جودھامل بلڈنگ لاہور)

خیریت مطلوب ہے

بزرگوارم حیدر علی صاحب آف سرہالی تحصیل پھلور ضلع جالندھر اور مولوی اذکار الحق صاحب اختر مولوی فاضل جہاں کہیں بھی ہوں۔ یا ان کے متعلق کسی کو علم ہو۔ تو مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع کریں۔ (محمد امین قمر کلرک۔ ۲ نسبت سکویئر ڈی مال لاہور)

جلسہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام بروز اتوار مورخہ ۲۹ فروری ۳ بجے بعد دوپہر رتن باغ میں جلسہ منعقد ہوگا۔ بہنیں وقت مقررہ پر تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کریں۔ نہ کہ ایڈیٹر کو۔

ڈپٹی چیف انجینئر حکومت پاکستان جنیوا سے واپس آ گئے ہیں

کراچی ۲۵ فروری۔ مسٹر ایم۔ ایس۔ قاری ڈپٹی چیف انجینئر ڈاک و تار حکومت پاکستان جنیوا سے واپس آ گئے ہیں جہاں آپ برقی مواصلات کی یونین کی نظم و نسق کی کونسل کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے گئے تھے۔ کونسل مذکور کا یہ اجلاس ۱۲ فروری ۱۹۴۸ء کو ختم ہوا تھا۔ کونسل کے اجلاس کے دوران میں انہیں برقی مواصلات کی یونین کی لینگوایجز سروس کمیٹی کا قائم مقام صدر بننے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ نظم و نسق کی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ ایشائی ملکوں کو ایک علاقہ واری کانفرنس منعقد کرنے کی دعوت دی جائے۔ یہ کانفرنس اس براعظم میں "فریکوینسیز" کی جدید تعیین کا فیصلہ کرے گی۔ کونسل نے یہ فیصلہ بھی کیا۔ کہ آئندہ مارچ میں جنیوا میں ایک ایرو ناٹیکل ریڈیو کانفرنس منعقد کی جائے

پناہ گیر مزدوروں کے لئے روزگار

کراچی ۲۵ فروری۔ ۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء سے ۱۳ فروری تک پاکستان کے محکمہ تعمیرات عامہ کے مختلف کاموں پر جو پناہ گیر مزدور لگائے گئے ان کی تعداد ۸۷۳ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اوسطاً ۱۳۴ آدمی روزانہ کام پر لگائے جاتے رہے ہیں۔ ہنرمند مزدوروں کی کل تعداد ۱۲۲۱۷ اور غیر ہنرمند مزدوروں کی تعداد ۳۸۵۵۶ تھی۔ (مکتوب)

انصار جماعت قادیان کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

انصار جماعت احمدیہ قادیان سے احباب۔ مختلف مقامات میں جا کر آباد ہو گئے ہوئے ہیں۔ اور اُن کی طرف سے فسادات کی وجہ سے کئی کئی ماہ کا چندہ انصار ادا نہیں ہوا۔ لہٰذا درخواست ہے۔ کہ ایسے انصار جو قادیان سے مختلف جگہوں پر جا کر آباد ہو گئے ہیں۔ کہ وہ اپنے اپنے ذمہ کا چندہ انصار اگر وہاں پر جہاں وہ رہتے ہوں۔ مقامی مجلس انصار اللہ قائم ہے۔ تو مقامی مجلس انصار اللہ کے ذریعہ ورنہ براہ راست اپنا اپنا چندہ انصار۔ بمد امانت مرکزیہ انصار اللہ بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ لاہور۔ جودھامل بلڈنگ بھیجکر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور آئندہ اپنا چندہ انصار اللہ۔ باقاعدہ بھجوانے کا انتظام فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد مال مرکزیہ انصار اللہ۔ جودھامل بلڈنگ لاہور پاکستان)

زعماء صاحبان انصار اللہ کی توجہ کے لئے ضروری اعلان!

گذشتہ فسادات کی وجہ سے ریل ڈاک وغیرہ کا سلسلہ درہم برہم ہونے کے سبب بیرونی مجالس انصار اللہ کا کام قریباً معطل ہی رہا ہے۔ اور مرکز میں بیرونی مجالس انصار اللہ کی کارگذاری کی رپورٹیں بھی باقاعدہ مرکز میں نہ پہنچتی تھیں۔ جس کی وجہ سے مرکز اُن کی کارگذاری سے بالکل بے خبر ہے۔ اب چونکہ رسل و رسائل کا سلسلہ کھل گیا ہوا ہے۔ اور دفتر انصار اللہ مرکزیہ جودھامل بلڈنگ لاہور میں منتقل ہو گیا ہوا ہے۔ اس لئے زعماء صاحبان انصار۔ انصار کے کاموں کو باقاعدہ شروع کر کے اپنی کارگذاری کی ماہواری رپورٹیں مرکز میں بھجوانے کا انتظام فرماویں۔ مگر کسی کے پاس رپورٹوں کے فارم ختم ہو چکے ہوں۔ تو مرکز سے لکھ کر منگوا لیں۔

(۲) بہت سے انصار جماعت جو مشرقی پنجاب اور دیگر علاقہ جات سے ہجرت کر کے مغربی پنجاب یا دیگر صوبہ جات میں جا کر آباد ہو گئے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کے ہاں ایسے احباب آ کر آباد ہوئے ہوں۔ تو مہربانی کر کے اُن کو بھی اپنی فہرست میں درج کر کے مقامی مجلس انصار کی تنظیم میں شامل کریں۔ اور اس فہرست کی ایک نقل بہت جلد دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دی جائے۔ اور ایسے نو واردین انصار سے بھی ان کا چندہ اور بقایا وصول کرا کر مرکز میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ مشکور ہوں گا۔

(قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ جودھامل بلڈنگ لاہور۔ پاکستان)

جہازوں کے مالکوں اور ملاحوں کی کانفرنس

کراچی ۲۶ فروری ۱۹۴۸ء۔ آنریبل مسٹر آئی۔ آئی چندریگر وزیر تجارت صنعت اور تعمیرات نے جہازوں کے مالکوں اور ملاحوں کی کانفرنس ۲۶ فروری کو ۵ بجے شام بمقام واقع چیف کورٹ بلڈنگ کراچی میں بلائی گئی ہے اس کانفرنس میں پاکستان ملاحوں کی بھرتی سے متعلق معاملات پر بحث کی جائیگی

موٹر سپرٹ کی پرچون فروخت پر مزید ٹیکس

لاہور ۲۶ فروری:۔ ایک سرکاری اطلاع ہے کہ ۱۲ فروری ۱۹۴۸ء سے حکومت مغربی پنجاب نے موٹر سپرٹ کی پرچون فروخت پر ٹیکس ڈیڑھ آنہ فی گیلن (پیول) سے بڑھا کر تین آنے کر دیا ہے۔

بچھڑی ہوئی عورتوں کے لانے کیلئے اپنی گاڑیاں دیجئے

لاہور ۲۶ فروری:۔ ایک سرکاری اطلاع ہے۔ کہ موٹر گاڑیاں چلانے والوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ پاکستان کے وزیر مہاجرین راجہ غضنفر علی خان کی حالیہ اپیل کا فراخدلی سے جواب دیتے ہوئے بچھڑی ہوئی عورتوں اور بچوں کی بازیابی کے سلسلے میں اپنی اپنی گاڑیاں پیش کریں۔ اس نیک کام کے لئے گاڑیاں پراونشل ٹرانسپورٹ کنٹرولر ۱۔ مزنگ روڈ لاہور کو بھیجی جائیں۔ سب گاڑیاں ایک مہینے کے اندر اندر واپس کر دی جائیں گی۔

حکومت مغربی بنگال کسی پرائیویٹ فوج کو برداشت نہیں کرے گی

کلکتہ ۲۶ فروری معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کے فیصلہ کے مدنظر مغربی بنگال کی حکومت پرائیویٹ فوج اور غیر سرکاری جمعیتوں کا ڈرل یا پیریڈ کرنا ہرگز برداشت نہیں کریگی متعلقہ مجالس کو پہلے حکومت سے اجازت لینی پڑیگی۔ ڈاکٹر بی سی رائے وزیر اعظم مغربی بنگال نے کہا ہے کہ نصف سے زیادہ اسٹر بر سوم سنگھ کے [illegible]

مسٹر ایس ایم حسن کا نشری مکالمہ

لاہور۔ ۲۶ فروری۔ مسٹر ایس ایم حسن جو حکومت مغربی پنجاب کے محکمہ بجلی اور صنعت و حرفت کے سیکرٹری ہیں۔ پناہ گزینوں کی ملازمت کے سلسلہ میں ۲۸ فروری کو نشرگاہ لاہور سے انگریزی زبان میں ایک مکالمہ نشر کریں گے۔

جلی ہوئی دوکانوں کی تعمیر

لاہور ۲۶ فروری۔ حکومت مغربی پنجاب نے ایک وسیع سکیم کے ماتحت صوبہ بھر کی تمام ان دوکانوں کی ازسرنو تعمیر شروع کردی ہے۔ جن کو گذشتہ فسادات کے دوران نقصان پہنچا ہے۔ پناہ گزینوں اور لوکل آبادی کے لوگوں کو اجازت دی گئی ہے۔ کہ وہ مقامی میونسپل کمیٹی کے قواعد و ضوابط کے ماتحت اور منظور شدہ نقشہ کے مطابق اپنے خرچ پر دکانیں تعمیر کرلیں۔ انہیں اجازت ہوگی کہ وہ ان دکانوں پر بغیر کرایہ ادا کئے قابض رہیں کہ جب تک ان کی رقم جو تعمیر پر خرچ ہوئی۔ دکانوں کے اصل مالک سے وصول نہ کرلی جائے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس طرح آٹھ لاکھ مزید پناہ گزین بسائے جاسکیں گے۔ محکمہ تعمیر نے ایسے رقبے کی گلیوں اور بازاروں کو کشادہ تعمیر کرنے کا نقشہ تیار کرلیا ہے۔ (ا۔پ)

فلسطین میں ذرائع مواصلات ختم کردئے جائیں گے

عربوں نے فلسطین میں یہودیوں کا سلسلہ رسل و رسائل مکمل طور پر منقطع کرنے کے لئے پورے زور سے مہم کا آغاز کردیا ہے۔ آمدہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین کے اندر اور باہر سڑکوں پر گولیوں سے چھلنی اور تباہ شدہ لاریوں اور کاروں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ عربوں نے سڑکوں میں سرنگیں بچھادی ہیں جو یہودیوں کی لاریوں کی تباہی کا موجب [illegible]

نرسنگ سٹاف میں شادی شدہ عورتیں بھی ملازم رکھی جاسکتی ہیں

لاہور ۲۶ فروری۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں نرسنگ سٹاف کی سخت قلت ہے۔ کیونکہ یہ عملہ زیادہ تر ہندو اور سکھ عورتوں پر مشتمل تھا۔ جو ہندوستان جاچکی ہیں۔ اس قلت کے پیش نظر حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس صیغے میں شادی شدہ عورتوں کو بھی اس ملازمت کے اختیار کرنے کی اجازت دے دی جائے۔ (ا۔پ)

زمینوں وغیرہ کی تقسیم کے متعلق شکایات

کی چھان بین کی جارہی ہے

لاہور۔ ۲۶ فروری ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں غیر مسلموں کے املاک کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے تین افراد پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی تھی۔ جس کے صدر حکومت کے لیگل ریممبرنسر ہیں۔ یہ کمیٹی جانچ پڑتال کا کام کر رہی ہے پچھلے دنوں اس کمیٹی کے ارکان نے ضلع منٹگمری میں جاکر کئی بیقاعدگیوں کو دور کیا ایک عام شکایت یہ پائی گئی کہ نئے لوگوں کی خاطر الاٹمنٹ پانیوالے پہلے لوگوں کو بے دخل کیا جارہا ہے۔ نیز غیر مہاجر لوگ کئی جگہ زمینوں پر قابض پائے گئے۔ نیز دیکھا گیا کہ خود مہاجرین بھی بعض اوقات پہلے حقوق سے تجاوز کرجاتے ہیں۔ ان تمام شکایات کی اچھی طرح چھان بین کی جارہی ہے۔ جس کے نتیجے میں اس قسم کی بے قاعدگی کے ذمے وار ملازموں کے خلاف مناسب کارروائی کی جارہی ہے۔ (ا۔پ)

انڈیا ڈومینین پارلیمنٹ کا امروزہ اجلاس

نئی دہلی ۲۶ فروری۔ آج انڈیا ڈومینین پارلیمنٹ میں دس غیر سرکاری بل پیش ہوئے۔ جن میں سے ایوان نے ڈیفنس منسٹر کے پیش کردہ بل جو انڈین آرمی ایکٹ ۱۹۱۱ء میں ایئر فورس ایکٹ ۱۹۳۲ء میں توسیع کے متعلق تھے پاس کردئے۔ نیز وزیر صحت کا ڈینٹسٹ بل بھی جس سے سیلیکٹ کمیٹی کو بھی اتفاق تھا پاس کردیا۔ ایوان کا آئندہ اجلاس ۲۸ فروری کو ہوگا۔ (ا۔پ)

پاکستان کیلئے عزت کا مقام

ڈھاکہ ۲۵ فروری۔ "جمہوریت کے مسائل" پر حال ہی میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ریڈیکل ڈیموکریٹ ایم این رائے نے کہا کہ جمہوریت ناکام نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ اسے کوئی موقعہ ہی نہیں دیا گیا۔ اور اگر پاکستان اسے ایک موقعہ دیگا تو وہ تاریخ میں پُر عزت مقام حاصل کرے گا۔ (اسٹار)

مشرقی پنجاب میں سکھوں کی امتیازی حیثیت منوانے کی سعی لاحاصل

لاہور ۲۶ فروری۔ سول اینڈ ملٹری اخبار نے آج اپنے مقالہ افتتاحیہ میں پنڈت جواہر لال نہرو کے اس بیان کی تعریف کرتے ہوئے کہ مشرقی پنجاب میں کسی فرقے یا قوم کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جائیگا۔ لکھا ہے کہ اب ان فریب خوردہ مفسدین کے ہوش ٹھکانے آجائیں گے۔ جو اپنے سیاسی مفاد کی خاطر فرقہ وارانہ منافرت کو ہوا دیتے رہے ہیں۔

فاضل مقالہ نویس نے مزید لکھا ہے۔ مشرقی پنجاب میں سکھوں کی امتیازی حیثیت منوانے کی سعی لاحاصل میں ماسٹر تارا سنگھ غیر ذمے داری میں اپنی ذات والا صفات پر بھی سبقت لے گئے ہیں۔ لطف یہ ہے کہ اپنی بات منوانے میں انہوں نے بجائے دھمکیوں سے کام نکالنا چاہا ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ماسٹر تارا سنگھ کے مطالبہ کو تسلیم کرنے سے صاف انکار کردیا ہے۔ اور جنگ کا خطرہ ظاہر کرنیوالوں کی مذمت کرکے کمال دانشمندی کا ثبوت دیا ہے۔ اس لئے کہ ماسٹر تارا سنگھ کی خطرناک فرقہ پرستی کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا تھا۔

ہند کا نیا دستور!

نئی دہلی ۲۵ فروری۔ ہند کا نیا قانون دستور منظر عام پر آگیا ہے۔ اس دستور میں ہر شہری کو انصاف آزادی مساوات اور اخوت کا وعدہ دیا گیا ہے۔ ہندوستان مختلف حکومتوں کی یونین ہوگی۔ اس میں موجودہ صوبے۔ چیف کمشنریاں۔ اور وہ ریاستیں جنہوں نے الحاق کرلیا ہے یا کریں گی۔ اور جزائر انڈیمان اور نکوبار شامل ہوں گے۔ تمام حکومتوں کی تعداد ابھی معلوم نہیں۔ بنیادی حقوق کے بابت مذہب۔ ذات پات اور جنسیت کی بنا پر امتیاز ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ ملازمت سب کے لئے کھلی ہوگی چھوت چھات ممنوع قرار دی گئی ہے۔ اور کسی تشکل میں جائز نہیں ہوگی۔ نئی حکومت نہ تو خود کسی کو خطاب دیگی۔ اور نہ کسی شہری کو غیر ممالک کے خطابات قبول کرنے کی اجازت ہوگی۔ دستور ملکی کی روح آزادی ہے نہ کہ لاقانونی اظہار رائے اجتماع آمد و رفت۔ رہائش۔ قبضہ کرنے۔ جائداد خریدنے فروخت کرنے کی آزادی ہوگی ضمیر کی آزادی۔ اعتقاد کی آزادی مذہبی رسومات کی ادائیگی اور تبلیغ کی آزادی پر زور دیا گیا ہے۔ مذہبی معاملات کی سرانجام دہی۔ مذہبی اور خیراتی اغراض کیلئے جائداد رکھنے حاصل کرنے اور انتظام کرنیکی آزادی ہوگی۔ لیکن حکومت کسی تعلیمی ادارے میں جو تمام تر حکومت کے خرچ پر جاری ہوگا۔ مذہبی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں کریگی۔

حیدرآباد ٹریڈ یونین کے سیکرٹری کے خلاف مقدمے کی سماعت شروع ہوگئی

حیدرآباد ۲۶ فروری آج حیدرآباد ہائی کورٹ میں حیدرآباد ٹریڈ یونین کے جنرل سیکرٹری مسٹر رام ریڈی کے خلاف مقدمے کی سماعت شروع ہوئی۔ ان کے ساتھ ایک اور شخص بھی ہے ہر دو پر ڈیفنس آف حیدرآباد رولز کے ماتحت مقدمہ چلایا جارہا ہے۔ حیدرآباد بم فیکٹری کے دولڑے ہوئے جھگڑے عدالت میں پیش کئے گئے۔ ان جھگڑوں میں لدا ہوا سامان ملزموں کے پاس سے برآمد ہوا تھا۔ (اے۔پی۔آئی)

ہند چینی کی طرف وفد خیر سگالی

کلکتہ ۲۶ فروری۔ کلکتہ سے اتوار کے روز ایک غیر سرکاری وفد خیر سگالی ہند چینی روانہ ہوا ہے۔ یہ وفد ہند چینی میں رہنے والے ہندوستانی باشندوں کی حالت اور اصل پوزیشن کے بارے میں چھان بین کرے گا۔ یہ وفد چار ممبران پر مشتمل ہے۔ جن میں دو ہندو ہیں اور دو مسلمان۔ (اے۔پی۔آئی)

گاندھی جی کی بہترین یادگار انکی تعلیم پر عمل کرنا ہے

نئی دہلی ۲۵ فروری پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان میں کہا کہ مہاتما گاندھی جی کی یادگار قائم کرنے کے سوال میں کسی جلد بازی سے کام لینا جائز نہیں۔ بجائے اس کے کہ ان کی یاد میں کوئی عمارت کھڑی کردی جائے۔ یا آپ کا مجسمہ قائم کیا جائے۔ یہ زیادہ بہتر ہے کہ آپ کی تعلیم پر عمل کرکے قوم کی تعمیر اور تنظیم کی جائے۔ آپ نے اس بات کی بھی مخالفت کی کہ کسی سڑک۔ پارک یا چوک کا نام گاندھی روڈ گاندھی پارک یا گاندھی چوک رکھا جائے۔ (ا۔پ)

اشیاء بیکری تیار کرنے کی ممانعت

لاہور ۲۶ فروری غلہ کی قلت کے پیش نظر حکومت مغربی پنجاب نے یکم مارچ سے بیکری کی مصنوعات جن میں آٹا استعمال ہوتا ہے بنانے کی ممانعت کردی ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔ جو تین سال تک ہوسکتی ہے۔ جرمانہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ (ا۔پ)

پناہ گیروں کو مفت راشن تقسیم کرنے پر پابندی

نئی دہلی ۲۵ فروری۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب وہ صرف ان پناہ گیروں کو مفت راشن تقسیم کرے گی۔ کہ جو اپنا گذارہ کرنے کے ناقابل ہیں۔ اس فیصلہ کا اطلاق یکم مارچ سے ہوگا۔ (اسٹار)

گاندھی جی کے مرنے پر مٹھائی کی تقسیم

جمبل ۲۵ فروری۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی کے قتل ہونے کی خوشی میں راشٹریہ سیوک سنگھ اور ہندو مہاسبھا نے ۱۱۲ من مٹھائی تقسیم کی کہا جاتا ہے کہ یہ مٹھائی مسٹر گاندھی کے قتل ہونے سے ایک ہفتہ پہلے تیار کی گئی تھی۔

چور بازاری اور دوسری بیقاعدگیوں کی بنا پر چار راشن ڈپو منسوخ کردئے گئے

لاہور ۲۶ فروری۔ راشننگ کنٹرولر لاہور نے گذشتہ ہفتے کے دوران میں چور بازاری اور دوسری بے قاعدگیوں کی بنا پر چار راشن ڈپو منسوخ کئے۔ ان میں سے تین ڈپو نولکھا وارڈ میں تھے اور ایک سول لائنز میں بے قاعدگی یا غیر تسلی بخش کام کی بنا پر چھ دوسرے مالکان ڈپو کو دس روپے سے لے کر پچاس روپے تک جرمانے کئے گئے۔ (ا۔پ)

ایشیا سے ہاتھ اٹھالو!

کلکتہ ۲۶ر فروری - جنوب مشرقی ایشیائی نوجوانوں کی کانفرنس کی بین الاقوامی ابتدائی کمیٹی کی سرکردگی میں ایک جلوس جس میں تمام مشرقی ایشیائی ملکوں کے نوجوانوں کے علاوہ طلبا اور دیگر تنظیموں کے ممبر بھی شامل تھے کلکتہ کے شہروں اور گلیوں میں نکالا گیا - مظاہرین "ایشیا سے ہاتھ اٹھالو" کے نعرے لگا رہے تھے - شہر نے ایسا بین الاقوامی مظاہرہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا - یہ اپنی قسم کا واحد مظاہرہ تھا - ہزاروں طلبہ - نوجوان - لڑکیاں - کارکن اور کسان اس میں حصّہ لے رہے تھے اور اُن کا نعرہ "ایشیا سے ہاتھ اٹھالو" شہر کے طول و عرض میں ارتعاش پیدا کر رہا تھا - انڈونیشیا - ویٹ نم - ملایا - برما - ہند - پاکستان - سوویٹ یونین - منگولیا - کوریا - چین - فرانس - یوگوسلاویہ - زیکوسلواکیہ کینیڈا اور آسٹریلیا کے نمائندے پیش پیش تھے - (او - پی - آئی)

ریل کے حادثہ میں پانچ مسافر ہلاک اور بیس مجروح ہوئے

ولنگٹن (نیوزی لینڈ) ۲۶ر فروری - نیوزی لینڈ کے جنوب میں ایک ایکسپریس گاڑی کے پٹڑی پر سے اُتر جانے کی وجہ سے پانچ آدمی ہلاک اور قریباً بیس مجروح ہوئے ہیں - گاڑی کے کئی ڈبوں کو شدید صدمہ پہنچا - (رائیٹر)

سابق شاہ رومانیہ امریکہ جا رہے ہیں

واشنگٹن ۲۶ر فروری - امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ مائیکل سابق شاہِ رومانیہ معہ اپنی والدہ کے عنقریب امریکہ آنیوالے ہیں - ان کا امریکہ آنا قطعی غیر سرکاری حیثیت رکھتا ہے - (رائیٹر)

ڈومینین پارلیمنٹ میں سردار پٹیل اور سردار بلدیو سنگھ کی تصریحات

نئی دہلی ۲۶ر فروری - ڈومینین پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ استصواب رائے عامہ کے ذریعہ جونا گڑھ کا فیصلہ ہوچکا - ملحق ہونے والی ریاستوں کی صحیح تعداد ان میں ترقی و اصلاحات اور متعلقہ سوالات کے بارہ میں عنقریب ایک مفصل بیان دینے کا آپ نے وعدہ کیا - آپ نے کہا آئندہ انتخابات میں فائدہ اٹھانے کی غرض سے مشرقی پنجاب اور مغربی بنگال میں مردم شماری کرنے کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے - ایک سوال کے جواب میں سردار بلدیو سنگھ وزیر دفاع نے پاکستان کی طرف سے مشرقی پنجاب کی سرحدات پر حملوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا - ضلع امرتسر کے ۴۳ دیہات پر ۵۵ حملے ہوئے - ضلع گورداسپور کے ۳۱ دیہات پر ۳۵ ضلع فیروزپور کے ۷ دیہات پر ۸ حملے ہوئے - ضلع پٹھانکوٹ میں بامیال کے مقابل کے علاقہ پر بھی ایک حملہ ہوا - ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ایک طیارہ جو ۱۳ر اکتوبر

چیکوسلواکیہ میں سیاسی بحران ختم ہوگیا!

نئی کابینہ میں کمیونسٹوں کی بھاری اکثریت

پراگ ۲۶ر فروری - چیکوسلواکیہ کا مشہور کمیونسٹ لیڈر ایم کلیمنٹ گوٹ والڈ نئی حکومت بنانے میں کامیاب ہوگیا ہے - نئی کابینہ ۲۴ ارکان پر مشتمل ہے اس میں علاوہ سیاسی پارٹیوں کے ٹریڈ یونین چرچ اور عورتوں کو بھی نمائندگی دی گئی ہے - چنانچہ نئی کابینہ میں ایک پادری اور ایک عورت بھی شامل ہے کابینہ میں کمیونسٹوں اور ان کے ہمنواؤں کی بھاری اکثریت سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے صرف چار ممبر لئے گئے ہیں - پارٹیوں کے اعتبار سے کابینہ کی تشکیل حسب ذیل ہے :-

(۱) کمیونسٹ پارٹی بارہ وزراء - ان میں وزارتِ عظمیٰ، وزارتِ داخلہ اور وزارتِ اطلاعات کے کلیدی عہدے شامل ہیں - (۲) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی - چار وزراء - نائب وزیر اعظم کا عہدہ اس پارٹی کو دیا گیا ہے - (۳) نیشنل سوشلسٹ لبرل - دو وزراء (۴) پیپل کیتھولک پارٹی - دو وزیر - (۵) سلویک فریڈم پارٹی - ایک وزیر - (۶) سلویک کنزرویٹو ڈیموکریٹک - ایک وزیر - (۷) انکے علاوہ دو "نان پارٹی" وزراء بھی شامل ہیں -

(رائیٹر)

فلسطین میں برطانیہ نے وہ کام کیا ہے جو

بُھلائے نہ بُھلایا جاسکے گا!

یروشلم ۲۶ر فروری - آج یروشلم میں جنرل سرالین کننگھم نے جو برطانیہ کی طرف سے فلسطین میں ہائی کمشنر ہیں ایک بیان میں کہا کہ ۱۵ر مئی کے بعد جب فلسطین پر برطانوی انتداب کا خاتمہ ہوجائیگا تو میں ریٹائر ہوجاؤں گا - انہوں نے فلسطین کے برطانوی باشندوں کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ فلسطین میں ملک کی بہتری کے لئے برطانیہ نے جو کام انجام دیا ہے وہ اخیر دم تک قائم رہے گا اور ملک ان سے فائدہ حاصل کرتا رہے گا - اور اگر بیرونی مداخلت نہ ہوتی تو برطانیہ فلسطین کو بہت بہتر حالت میں خیرباد کہتا - مسٹر کننگھم نے کہا میرا ایمان ہے کہ برطانیہ مسئلہ فلسطین کو بہت احسن طریق پر حل کر سکتا تھا - برطانیہ یہاں نہایت مستحکم حکومت چھوڑ کر جا رہا ہے - جس صبر اور برداشت کا مظاہرہ فلسطین میں برطانوی افواج نے کیا ہے کسی دوسری فوج اور پولیس سے اس کی توقع نہیں کی جاسکتی -

(رائیٹر)

کو فیروزپور سے کشمیر کے لئے اُڑا منزل مقصود پر نہیں پہنچا - تلاش کرنے پر بھی پتہ نہیں لگا کہ کہاں گیا -

بادشاہ گل کی ۳۴ سال کے بعد واپسی

پشاور ۲۶ر فروری - مہمند قبیلہ کے مشہور لیڈر بادشاہ گل نے جنہیں ۱۹۱۴ء میں حکومت برطانیہ کے خلاف تخریبی کارروائیاں کرنے کی وجہ سے جلاوطن کیا گیا تھا واپس آنے کا فیصلہ کیا ہے - آپ ۳۴ سال مختلف قبائل میں رہے اور اب عرصہ ۱۲ سال سے کابل میں ہیں - (اسپ)

پاکستان ہمیشہ برطانیہ کا وفادار رہے گا

کراچی ۲۶ر فروری - آج پاکستان سے جانے والے آخری برطانوی دستہ بلیک واچ نے گورنر جنرل پاکستان کو سلامی دی - اس موقعہ پر قائد اعظم نے انہیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا - آپ نے سلامی دیکر میری عزّت افزائی کی ہے - بیشک یہ الوداعی رسم ہے اور آپ لوگ ہم سے جُدا ہو رہے ہیں لیکن پاکستان برطانیہ کی وفاداری کا جُوا کبھی اپنے گلے سے نہ اُتارے گا -

فلسطین کی موجودہ صورتِ حال کا جائزہ لینے کیلئے اکابرین خمسہ کی ایک کمیٹی بنائی جائیگی

لیک سکسیس ۲۶ر فروری - کل امن کونسل میں تجویز پیش کی گئی تھی کہ فلسطین کے معاملات پر غور کرنے کے لئے اکابرین خمسہ کی ایک سپیشل کمیٹی کا تقرر عمل میں لانا چاہیئے - کہا جاتا ہے اس سپیشل کمیٹی کے کام اور تحقیقات کو پردہ راز میں رکھا جائے گا - اس عرصہ میں پانچ قوموں کا موجودہ فلسطین کمیشن معطل ہوجائے گا - کیونکہ دونوں کمیشنوں کا بیک وقت گفت و شنید کرنا بے معنی ہے - اور اس سے کام میں غیر ضروری اعادہ کا احتمال بھی ہے - سپیشل کمیٹی کی معرفت جس گفت و شنید کا آغاز کیا جائے گا کچھ نہیں کہا جاسکتا اس کی نوعیت کیا ہوگی - ذمہ وار حلقوں میں اسے خاص احتیاط سے خفیہ رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے - (اسپ)

حیدرآباد کی فوج کے معائنہ کی رپورٹ غلط ہے

حیدرآباد ۲۶ر فروری - حکومت نظام کا پریس نوٹ مظہر ہے کہ نظام حکومت کی توجہ ایک رپورٹ کیطرف دلائی گئی ہو کہ انڈین یونین کی ریاستی وزارت کے ایک افسر نے حیدرآباد کی فوج کا سالانہ معائنہ کیا ہے، یہ بالکل غلط ہے (او - پی - آئی)

ہندوستان اور حیدرآباد کی مناقشت دونوں کیلئے ضرررساں ہے

حیدرآباد ۲۶ر فروری - ایک ایڈریس کے جواب میں وزیر اعظم میر لائق علی نے کہا کہ وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد میں نے حالات کا صحیح اندازہ کرنے کی کوشش کی - میں اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ۹۵ فیصدی مشکلات حیدرآباد اور انڈین یونین کی باہمی بے بنیاد مناقشت کی وجہ سے ہیں - ہندوستان خود مصائب میں گھرا ہوا ہے ہم اسکی مشکلات میں اضافہ کرنے کے خواہشمند نہیں - ہم صرف اپنی خوداعتمادی کو قائم رکھنے کے آرزومند ہیں - آپ نے کہا کہ یہ خیال لغو ہے کہ میں غیر جمہوری اور مراجعت پسند ہوں - حالانکہ میں آزادی سے اتنی ہی محبت کرتا ہوں جتنی کہ کرنا چاہیئے - میں غیر ملکی نعروں اور اندھی تقلید کا حامی نہیں ہوں میرا یقین ہے کہ ہم اپنی روایتی وفاداری - ادائیگی فرائض اور یکجہتی کے ذریعہ ترقی کریں گے عہدنامہ سکوت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا معاہدہ کے مطابق تمام اندرونی ڈاک و تار کا محکمہ نظام گورنمنٹ اپنے قبضہ میں کرلیگی - (اسپ)

پہلے امریکی سفیر کا پُرخلوص خیر مقدم

کراچی ۲۶ر فروری - آج پاکستان کے پہلے امریکی سفیر نے تقرری کے کاغذات گورنر جنرل کی خدمت میں پیش کر دیئے - یہ رسم گورنمنٹ ہاؤس میں ادا ہوئی - امریکی سفیر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے معاملہ میں امریکہ کے باشندے گہری دلچسپی لے رہے ہیں - اور پچھلے دنوں پاکستان کو جن مصائب سے پالا پڑا ہے ان کی وجہ سے انہیں بہت ہمدردی ہے - اور امید ہے کہ آئندہ امریکہ اور پاکستان کے مابین تعلقات روز افزوں ہوتے رہیں گے -

قائد اعظم نے جواب دیتے ہوئے فرمایا - آپ پہلے امریکی سفیر ہیں - میں نہایت خوشی سے آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں - بے شک پاکستان نیا ملک ہے لیکن امریکہ سے اس کے تجارتی تعلقات ایک سو سال سے چلے آتے ہیں - اور آئندہ بھی پاکستان تعلقات بڑھانے کا موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیگا پاکستان پر بے شک مہیب مصائب آن پڑے ہیں لیکن پاکستان کے باشندے انہیں نہایت خندہ پیشانی سے برداشت کر رہے ہیں اور ان کی ہمت اور جرأت سے یقین کامل ہے کہ مصائب کے یہ بادل بہت جلد پھٹ جائیں گے -

آخر میں آپ نے کہا - ہمیں خوشی ہے کہ امریکہ ایسے بڑے ملک نے پاکستان سے رشتہ جوڑنے کی خواہش کی ہے -

قطب شمالی کی تحقیق

لندن ۲۵ر فروری - ایک خبر ہے کہ ۷ ہوائی جہازوں پر ۶۶ ہواباز قطب شمالی پر پرواز کرنے کے لئے برطانیہ سے روانہ ہوچکے ہیں - یہ ہواباز قطب شمالی کے اندر ۹سو میل کا سفر کرینگے اور قطب شمالی کی تحقیق کرنا بھی